FRI.23.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 51
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 23/فروری 2024
جلد:19 شمارہ 51
12/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

ایشوریا رائے سے متعلق بیان پر راہول گاندھی کو تنقید کا سامنا

نئی دہلی: راہول گاندھی نے ریاست اتر پردیش کے پریاگ راج میں اپنے حالیہ عوامی خطاب میں 22 جنوری کو ایودھیا میں رام مندر میں منعقدہ پران پرتیشٹھا پروگرام کو لے کر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ راہول گاندھی نے طنزیہ انداز میں کہا کہ رام مندر کی افتتاحی تقریب کی صدارت وزیراعظم نریندر مودی صاحب نے کی تھی جس میں صرف ارب پتی اور مشہور شخصیات نے شرکت کی تھی۔ میں نے اس تقریب میں کوئی کسان، کوئی مزدور، کوئی عام آدمی نہیں دیکھا لیکن امیتابھ بچن اور ایشوریا رائے جیسے لوگوں کو ضرور دیکھا۔ کانگریس لیڈر کا کہنا تھا کہ ہمارا میڈیا صرف ایشوریا رائے کو ناچتے ہوئے دکھاتا ہے، غریب لوگوں کے بارے میں کچھ نہیں دکھاتا بلکہ ہمارے میڈیا پر 24 گھنٹے نریندر مودی اور امیتابھ بچن کو دکھایا جاتا ہے۔ راہول گاندھی کے اس بیان کے بعد سے اُنہیں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گلوکارہ سونا مہاپاترا نے بالی ووڈ اداکارہ ایشوریا رائے سے متعلق بیان پر کانگریس لیڈر راہول گاندھی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ گلوکارہ سونا مہاپاترا نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ سیاستدان اپنی تقاریر میں خواتین کی بے حرمتی کیوں کرتے ہیں؟ وہ خواتین کی ساکھ کو نقصان پہنچا کر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ گلوکارہ نے کہا کہ پیارے راہول گاندھی! مجھے یقین ہے کہ ماضی میں کسی نے آپ کی اپنی ماں (سونیا گاندھی) اور بہن (پریانکا گاندھی) کی بھی اسی طرح توہین کی ہوگی جیسے آج آپ دوسری خواتین کی توہین کر رہے ہیں۔ سونا مہاپاترا نے مزید کہا کہ آپ چاہے کچھ بھی بولیں، ایشوریا رائے بہت خوبصورت ڈانس کرتی ہیں۔ واضح رہے کہ رام مندر کی افتتاحی تقریب میں ایشوریا رائے نے شرکت نہیں کی تھی بلکہ اس تقریب میں امیتابھ بچن اور اُن کے بیٹے ابھشیک بچن نے شرکت کی تھی۔

ممبئی: میرا روڈ پولیس نے بی جے پی رکن اسمبلی ٹی راجہ کے جلسہ کو منظوری دینے سے کیا انکار

ممبئی سے متصل میرابھائیندر میں پولیس نے 25 فروری کو ہونے والے ایک جلسے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے جس میں تلنگانہ کے بی جے پی رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ بھی مقرر کی حیثیت سے شریک ہونے والے تھے۔ ایودھیا میں پران پرتشٹھا سے قبل یہاں پیدا ہوئی فرقہ وارانہ کشیدگی اور ماضی میں رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ کی نفرت انگیز تقاریر کی مثالوں نیز امن وامان کی صورت حال بگڑنے کے اندیشہ کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس نے اس جلسۂ عام کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ہندو جن آکروش ریلی کے عنوان سے 25 فروری کو میرا روڈ میں ایک جلسۂ عام منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے مقررین میں ٹی راجہ سنگھ کا نام بھی شامل کیا گیا تھا۔

قابل اعتراض فتویٰ! سہارنپور پولیس کو
دارالعلوم دیوبند کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

دیوبند: 22/فروری (ایجنسیز) دارالعلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر قابل اعتراض مواد کا حوالہ دیتے ہوئے این سی پی سی آر (نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹ) کے چیئرمین نے سہارنپور کے ایس ایس پی کو ایک خط لکھ کر دارالعلوم دیوبند کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بچوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم این سی پی سی آر نے پولیس کو دارالعلوم دیوبند کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ این سی پی سی آر چیئرمین پریانک قانونگو نے سہارنپور کے ایس ایس پی کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے میں دہشت گرد تنظیم 'غزوۂ ہند' کا ذکر ہے جو کہ قابلِ اعتراض ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'امر اجالا' کی ایک رپورٹ کے مطابق اپنے خط میں پریانک قانونگو نے لکھا ہے کہ ''دارالعلوم نے غزوہ ہند کو ایک جائز ادارہ قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر مبینہ قابل اعتراض مواد کے تعلق سے اتر پردیش حکومت کو کارروائی کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔'' قانونگو کے مطابق ''ویب سائٹ پر جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ این سی پی سی آر کے لیے تشویشناک ہیں۔ فتوے میں 'غزوۂ ہند' کے تصور پر بحث کی گئی ہے جو مبینہ طور پر 'ہندوستان پر حملے اور شہادت' کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔'' اپنے خط میں انہوں نے جوینائل جسٹس ایکٹ 2015 کی دفعہ 75 کی مبینہ خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا۔ قانونگو کے مطابق ''دیوبند کا فتویٰ بچوں میں اپنے ہی ملک کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کر رہا ہے۔ اس سے بچوں کو غیر ضروری ذہنی اور جسمانی تکلیف ہو رہی ہے۔'' انہوں نے سی پی سی آر ایکٹ 2005 کے سیکشن 13(1) کے تحت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''دارالعلوم کی ویب سائٹ پر اس طرح کے مواد کی اشاعت نفرت کو ہوا دے سکتی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''اس طرح کے قابل اعتراض مواد کی تشہیر سے پیدا ہونے والے کسی بھی منفی صورت حال کے لیے ضلعی انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔'' پریانک قانونگو نے سہارنپور کے ایس ایس پی کو 3 دن کے اندر کارروائی سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کے لیے کہا ہے اور تعزیرات ہند و جوینائل جسٹس ایکٹ 2015 کے تحت کارروائی کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔

ترنمول قائد شیخ شاہجہاں کے بھائی سراج الدین کی املاک کو آگ لگادی گئی

کولکتہ: 22/فروری (ایجنسیز) مغربی بنگال کے سندیش کھالی میں جمعرات کی دوپہر تازہ کشیدگی پیدا ہوگئی جب برہم دیہاتیوں نے مفرور ترنمول کانگریس لیڈر شیخ شاہجہاں کے چھوٹے بھائی شیخ سراج الدین کی املاک کو آگ لگادی۔ برہم دیہاتیوں نے سندیش کھالی میں ایک مقامی پلے گراؤنڈ پر مبینہ طور پر دوبارہ اپنے قبضہ میں لے لیا جس پر مفرور لیڈر اور اس کے ساتھیوں نے زبردستی قبضہ کرلیا تھا۔ شیخ سراج الدین کی جائیداد جسے برہم دیہاتیوں نے آگ لگادی وہ ایک گودام تھا۔ دیہاتیوں نے الزام لگایا کہ وہ کھیت جہاں یہ گودام قائم کیا گیا تھا' ان کی اراضی پر بنایا گیا تھا اور ترنمول لیڈر اور اس کے رشتہ داروں نے اس پر ناجائز قبضہ کرلیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سراج الدین نے کھیت پر نمک کا پانی چھوڑتے ہوئے اس کی زرخیزی کو برباد کرنے کے بعد زرعی اراضی پر قبضہ کرلیا تھا۔ سندیش کھالی مچھلیوں کی افزائش کے فارمس کی کثرت کے لئے جانا جاتا ہے۔ ایسے زیادہ تر فارمس شاہجہاں اور اس کے ساتھیوں کی ملکیت تھے۔ مقامی عوام کا الزام ہے کہ ایسے زیادہ تر فارمس غیر قانونی طور پر قائم کئے گئے تھے۔ بعض دیہاتیوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ سراج الدین کے ساتھیوں نے یہ جگہ چھوڑنے سے پہلے مقامی عوام کو سنگین نتائج کی دھمکی دی تھی۔ کارگزار ڈائرکٹر جنرل پولیس راجیو کمار کے ضلع میں سیکوریٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد کولکتہ واپس ہونے کے چند ہی گھنٹوں بعد سندیش کھالی میں دوبارہ کشیدگی پیدا ہوگئی۔ انہوں نے جمعرات کی صبح کولکتہ روانہ ہونے سے پہلے کہا تھا کہ انہوں نے عوام سے قانون اپنے ہاتھ میں نہ لینے کی اپیل کی ہے۔ بہرحال انہوں نے شاہجہاں کی گرفتاری کو یقینی بنانے کے بارے میں کوئی وعدہ نہیں کیا۔

منی پور میں تشدد کا سبب بننے والے حکم میں ہائی کورٹ نے کی ترمیم

منی پور ہائی کورٹ نے میتئی طبقے کو درج فہرست قبائل (ST) میں شامل کرنے کے اپنے 2023 کے حکم میں ترمیم کی ہے۔ ہائی

کورٹ کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے ریاست میں ذات کی بنیاد پر بدامنی بڑھ سکتی ہے، اس لیے وہ اپنے فیصلے میں ترمیم کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ اس حکم کے بعد ریاست میں میتئی اور کوکی طبقے کے درمیان زبردست تشدد پھیل گیا جس کے نتیجے میں اب تک 200 سے زائد لوگ مارے جا چکے ہیں۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے بعد ریاست میں کافی احتجاج ہوا تھا، جس کے بعد عدالت میں نظرثانی کی درخواست دائر کی گئی تھی۔ اس درخواست میں عدالت سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ اپنے حکم کے پیراگراف 17(3) میں ترمیم کرے۔ اس نظرثانی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے اپنے ہی فیصلے میں ترمیم کر دی ہے۔ 27 مارچ 2023 کے اپنے فیصلے میں منی پور ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ وہ میتئی کمیونٹی کو شیڈول ٹرائب (درج فہرست قبائل) کا درجہ دینے پر غور کرے۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد سے ہی ریاست میں بڑے پیمانے پر تشدد بھڑک اٹھا جس کا دھواں ہنوز رہ رہ کر اٹھتا رہتا ہے۔ 3 مئی کو آل ٹرائبل اسٹوڈنٹس یونین منی پور (اے ٹی ایس یو ایم) نے قبائلیوں کا 'اتحاد مارچ' نکالا تھا۔ یہ مارچ چراچند پور کے علاقے توربنگ سے نکالی گئی جس کے بعد تشدد پھوٹ پڑا۔

جو کسان ہمیں کھانا کھلاتے ہیں ان پر پیلٹ گن کیوں چلائی جارہی ہے؟ اسدالدین اویسی

حیدرآباد: 22/فروری (ایجنسیز) آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے کسانوں کو دہلی مارچ سے روکنے کے لیے پنجاب-ہریانہ سرحد پر کیے گئے انتظامات اور ان پر پیلٹ گن کے استعمال کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین کے سربراہ اور حیدرآباد سے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے کسانوں کی تحریک کے معاملے میں مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ احتجاج کر رہے کسانوں کی حمایت کرتے ہوئے اویسی نے ان کے مطالبات کو درست قرار دیا ہے اور مرکزی حکومت سے ان کے مطالبات پر توجہ دینے کی اپیل کی۔ اسدالدین اویسی نے کہا ہے کہ کسانوں کا ایم ایس پی پر قانون بنانے کا مطالبہ جائز ہے اور اس پر قانون بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے پر زور دیا اور کسانوں پر درج مقدمات واپس لینے کے مطالبے کی بھی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ''کسانوں کے خلاف درج مقدمات واپس لیے جانے چاہئیں۔ اس میں کوئی بھی بڑی بات نہیں۔ مجھے سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ حکومت اس کو اتنا بڑا ایشو کیوں بنا رہی ہے؟'' اسدالدین اویسی نے کسانوں کو دہلی جانے سے روکنے کے لیے کیے گئے انتظامات اور ان پر پیلٹ گن کے استعمال کے خلاف بھی آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ ''کسانوں پر پیلٹ گن کا استعمال کیوں کیا جارہا ہے؟ اس طرح اس کا استعمال کرنے سے آپ ان کسانوں کو اندھا کر دیں گے۔ یہ لوگ کسان ہیں جو سب کو کھانا کھلاتے ہیں۔'' واضح رہے کہ کسان ایم ایس پی پر قانونی ضمانت سمیت دیگر کئی مطالبات کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ کسانوں نے 'دہلی چلو مارچ' کا اعلان کیا ہے لیکن پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں نے کسانوں کو پنجاب-ہریانہ سرحد پر روک دیا ہے۔ شمبھو اور کھنوری سرحد پر گزشتہ آٹھ دنوں سے کسانوں اور پولیس کے درمیان ٹکراؤ ہو رہا ہے۔ سرحد پر ڈٹے ہوئے کسانوں نے بدھ (21 فروری) کی صبح دہلی کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی۔ کسانوں نے الزام لگایا ہے کہ اس کے جواب میں ہریانہ پولیس اور نیم فوجی دستوں نے آنسو گیس کے گولے داغے اور پیلٹ گن کا بھی استعمال کیا۔ داتا سنگھ والا بارڈر پر گولیوں سے دو کسان زخمی ہو گئے۔ ان میں سے بھٹنڈہ کے ایک نوجوان کسان شوبھکرن (23) کی موت کی بھی اطلاع ہے۔

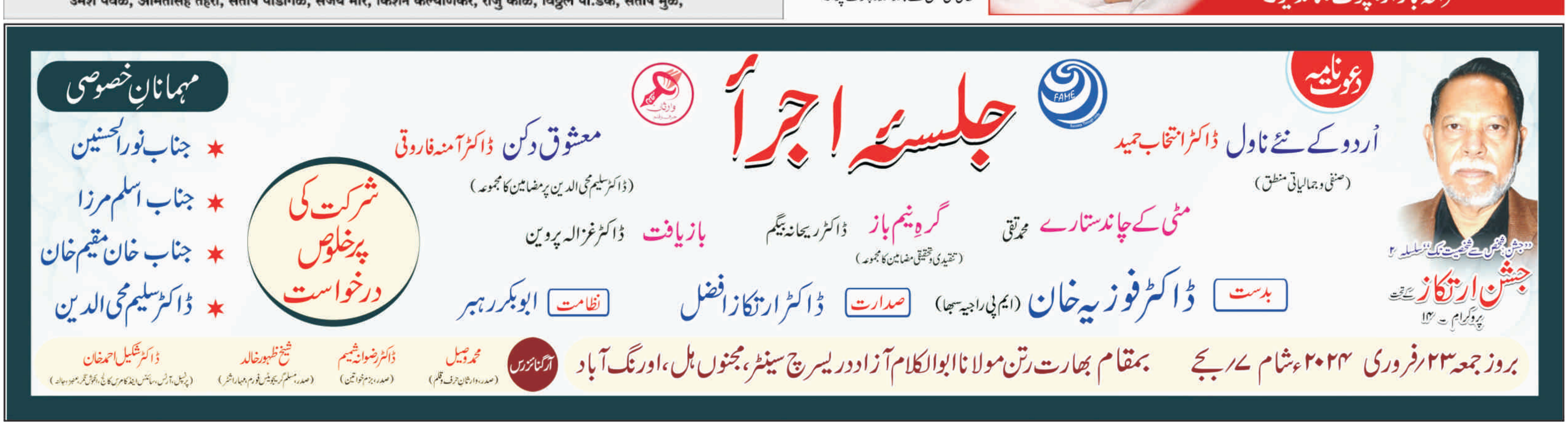

روزنامہ
2
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
23. Feb. 2024

حضرت حبیب احمد رحمۃ اللہ علیہ بن حبیب عیدروس رحمۃ اللہ علیہ
کی سیرت مبارکہ کا مختصر تذکرہ

مراسلہ: ڈاکٹر محمد امین الدین صدیقی
بی۔یو۔ایم۔ایس۔گولڈ میڈلسٹ

آپ حبیب عیدروسؒ کے فرزند دوم تھے۔ آپ کے ۳۴ ویں دادا سید علیؓ ہیں۔ آپؒ کے بڑے بھائی حبیب محمد بن حبیب عیدروسؒ اپنے وطن حوطہ الحرم (حضرموت) میں آبائی خانقاہ کے گدی نشین تھے۔ حضرت حبیب عیدروسؒ کے انتقال کے بعد کچھ سال بعد آپ حیدرآباد تشریف لائے۔ یہاں آپؒ کی طبیعت خراب ہوئی اور آپ نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ آپؒ کا مزار حضرت حبیب عیدروسؒ کے قدموں کی جانب خطہ صالحین نامپلی میں ہے۔ حضرت حبیب عیدروسؒ کے ایک فرزند کا نام شرف الدین حسنؒ تھا۔ ان کا انتقال ناندیڑ میں ہوا جو حبیب عیدروسؒ کی موجودگی میں ان کی تدفین بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ میں ہوئی۔ اس واقعہ کو تقریباً ۱۰۰ سال گذرے ہیں۔ ہر سال یکم محرم کو آپ کا عرس شریف بڑی عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ حبیب عیدروسؒ کے ایک اور فرزند حضرت حبیب مرتضیٰؒ کا انتقال لمسنی میں بمقام مکھیڑ ضلع ناندیڑ ہوا انکی تدفین وہیں عمل میں آئی۔ انکی کرامات کا ذکر بھی ملتا ہے۔ انکی مزار مشہد کے نام سے مشہور ہے۔ مکھیڑ کے باشندوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے بزرگوں سے سنا ہے کہ حضرت حبیب مرتضیٰ بن حبیب عیدروسؒ کی مکھیڑ میں تدفین کے بعد سے وہاں کے لوگ وبائی بیماریوں سے محفوظ رہے۔ آپ کا عرس شریف ۱۶ ربیع الثانی کو ہوتا ہے۔ ہمارے لیے یہ بات خوش نصیبی کی ہے کہ حضرت حبیب عیدروسؒ کے دو فرزندان یعنی حبیب احمدؒ کے دو برادران ہمارے شہر ناندیڑ اور ضلع ناندیڑ کا ہی تعلقہ مکھیڑ میں آرام فرما ہیں۔ حبیب عیدروسؒ کی وصیت کے مطابق حبیب عیدروسؒ کے انتقال کے بعد ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ کو حضرت حبیب احمدؒ کی رسم جانشینی و گدی نشینی انجام پائی۔ آپؒ کے فرزند حضرت حبیب جعفرؒ (موجودہ حبیب مجتبیٰ صاحب قبلہ کے والد) حضرموت سے حیدرآباد تشریف لائے۔ علوم دینیہ پر آپ کی دسترس اور روحانی ترقی مسلم ہے۔ ۱۳۵۱ھ میں حضرت حبیب احمد صاحبؒ نے حضرت حبیب جعفر صاحبؒ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا اور حج و زیارت کے لئے روانہ ہوئے حج و زیارت سے فارغ ہو کر حیدرآباد تشریف لائے۔ سلسلہ رشد و ہدایت جاری رہا۔ آپؒ کی سعادتِ زیارت حرمین شریفین پر میرے دادا مفتی محمد عبدالرحمن صدیقی فخری والدِ گرامی محمد تراب الدین صدیقی، تایا حضرت عبدالقدیر صدیقی صاحب (شہید پولیس ایکشن ۱۹۴۸ء) نے تہنیتی اشعار لکھئے تھے جو خاندان والوں کے پاس دستیاب ہیں۔ **بعد وصال بھی بڑوں کا ادب:** سفر حج کے دوران حضرت حبیب احمد صاحبؒ جنت البقیع میں حضرت خاتونِ جنتؓ کی مزارِ مبارک پر عطر لگا رہے تھے وہاں کے پولیس جوان نے چھڑی سے دھمکانے کی کوشش کی آپؒ بلند قامت ہونے کی وجہ سے آپؒ نے اُچک کر اس کی چھڑی چھین لی اور غصہ سے عربی میں کہا "میں اپنی دادی کی قبر پر عطر لگا رہا ہوں تو تجھے کیوں اعتراض ہے" وہاں پر موجود زائرین نے مداخلت کی اور حضرت کے غصہ کو ٹھنڈا کیا اور پولیس جوان کو بھی تاکید کی۔ حبیب احمد صاحبؒ کا انتقال بعمر ۷۵ سال حیدرآباد میں ۱۱ شعبان ۱۳۵۴ھ میں ہوا۔ تدفین خطہ صالحین واقع نامپلی حیدرآباد میں حبیب عیدروسؒ کے قدموں کی جانب اور بھائی حبیب محمد صاحبؒ کے بازو میں عمل میں آئی۔ ہر سال ۱۲ شعبان اور ۱۳ شعبان المعظم کو آپؒ کا عرس شریف اہتمام سے منایا جاتا ہے یہ سلسلہ ۸۶ سال سے جاری ہے۔ حضرتؒ کے انتقال پر فخری صاحبؒ نے جو مرثیہ کہا تھا اس کا ایک شعر بطور نمونہ پیش ہے۔

تھی گیارہ شعبان جون ہجری جمعہ کا دن سہ پہر کی گھڑی
ہمیں جدائی کا دے کے داغ، سدھارا سوئے جنت حبیب احمدؒ

حبیب احمد صاحبؒ کے فرزند حضرت اسمٰعیلؒ حضرموت میں گدی نشین تھے۔ وہیں ان کا انتقال ہوا۔ حیدرآباد میں آپ کے فرزند حضرت جعفرؒ گدی نشین ہوئے اور ان سے یہ سلسلہ عیدروسیہ کو بہت شہرت نصیب ہوئی۔ **راقم کے والد کا بیان کردہ واقعہ:** حبیب احمد صاحب قبلہؒ ناندیڑ آتے تھے۔ کوئی بھی عقیدت مند ان کے سامنے بے ادبی کے الفاظ ... میرے دادا مفتی محمد عبدالرحمن صدیقی فخری ... بہت ڈانٹا حضرت حبیب احمد صاحبؒ نے فخری صاحبؒ کو خاموش کیا۔ اس سے آپ کے صبر و تحمل کا پتہ چلتا ہے اور دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی کے سلوک کا درس ملتا ہے۔ **حبیب احمد صاحب علیہ الرحمہ کا ناندیڑ سے تعلق:** حضرت حبیب عیدروسؒ کے وصال کے بعد حضرت حبیب احمدؒ ان کے جانشین ہوئے۔ آپ کا ناندیڑ سے خاص تعلق رہا عرس حبیب حسنؒ کے لئے اور مریدین و معتقدین سے ملنے کے لئے آپ ناندیڑ آتے رہے۔ دریائے گوداوری کے کنارے جو عیدگاہ واقع ہے ۱۹۳۰ء میں اس کا سنگ بنیاد آپؒ نے رکھا۔ اس وقت حکومت کے ذمہ دار صدر الصدور موجود تھے۔ اس زمانے میں ناندیڑ کے کلکٹر نواب رحمت یار جنگ بہادر تھے۔ مدینہ مسجد جسے کچھیوں کی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔ اس وسیع اور خوبصورت مسجد کا افتتاح ۱۹۳۳ھ میں حضرت حبیب احمد صاحبؒ نے ہی فرمایا۔ **مہاراجہ کشن پرشاد کی عقیدت:** ریاست حیدرآباد میں نظام ہفتم کے دور میں مہاراجہ کشن پرشاد وزیر اعظم تھے۔ وہ اولیائے کرام کے معتقد رہے۔ حضرت حبیب احمد صاحبؒ کے وصال کے بعد پھول باغ میں مہاراجہ نے آپؒ کی فاتحہ رکھی تھی۔ قائد ملت بہادر یار جنگ اس میں شریک تھے اس کا ذکر بہادر یار جنگ صاحب مرحوم کی مطبوعہ ڈائری میں ملتا ہے۔ **فیضان عیدروسیہ:** دکن میں سلسلہ عیدروسیہ کا فیضان زمانہ دراز سے جاری ہے۔ ۱۹۷۵ء میں حضرت حبیب جعفر صاحبؒ کے انتقال کے بعد سے ان کے فرزند حضرت حبیب مجتبیٰ بن جعفر العیدروس صاحب قبلہ جانشین ہیں۔ ہزاروں افراد بلا لحاظِ مذہب و ملت آپ سے فیض پا رہے ہیں۔ ہر جمعرات کو آپ کے مکان واقع فتح دروازہ حیدرآباد حلقہ شریف کی مجلس ہوتی ہے۔ ہر اتوار کو بعد ظہر خطہ صالحین میں دعائیہ مجلس ہوتی ہے۔ ہر مہینہ چاند کی بارہ تاریخ کو بعد مغرب خطہ صالحین میں مجلس ذکر ہوتی ہے۔ خصوصی دعا حضرت حبیب مجتبیٰ بن جعفر العیدروس دامت فیوضہم کی ہوتی ہے۔ طالبانِ دعا کو مقاصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ پروردگار پاک سے دعا ہے کہ بتصدق سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم وہ حبیب مجتبیٰ صاحب قبلہ دامت برکاتہم کو صحت عطا کرے اور عمر دراز کرے اور فیضان سلسلہ عیدروسیہ ہمیشہ جاری و ساری رہے۔ آمین۔

بالاج ٹیپو ٹرکاں والا کا قتل: اندرون لاہور میں انڈر ورلڈ اور نسل در نسل دشمنی کی داستان

عمر دراز ننگیانہ

جس قسم کی زندگی نے ان کو چُنا اس کی بہت سی پیچیدگیوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ وہ زیادہ کہیں آجا نہیں سکتے تھے۔ اندرون لاہور کے سرکلر روڈ کے باسی 'ٹرکاں والا' خاندان سے تعلق رکھنے والے امیر بالاج ٹیپو کو اگر اپنے 'ڈیرے' کی چار دیواری سے نکل کر کہیں بھی باہر آنا جانا ہوتا تھا تو مسلح محافظوں کا ایک قافلہ گاڑیوں میں ان کے آگے اور پیچھے ہوتا تھا۔ زندگی کا یہ طرز انھوں نے اپنے والد کے قتل کے بعد اس وقت اپنایا جب صرف 17 یا 18 برس کی عمر میں انھیں 'خاندانی دشمنی' کا بار اٹھانا پڑا۔ سنہ 2010 میں ان کے والد عارف امیر عرف ٹیپو ٹرکاں والا کو دبئی سے واپسی پر لاہور ایئر پورٹ پر گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ حال ہی میں امیر بالاج ٹیپو اپنے روایتی حفاظتی حصار کے ساتھ لاہور کے ایک پوش علاقے کی نجی ہاوسنگ سوسائٹی میں اپنے ایک دوست کی شادی کی تقریب میں شریک تھے۔ اسی تقریب میں ایک شخص فوٹو گرافر کے روپ میں موجود تھا جس نے اپنے لباس میں بندوق چھپا رکھی تھی۔ چونگ پولیس کے مطابق اس شخص نے تقریب کے دوران کئی مرتبہ بالاج کے قریب جانے کی کوشش کی تاہم ان کے محافظوں نے اس کو پیچھے دھکیل دیا۔ تاہم ایک موقع پر فوٹو گرافر کا روپ دھارے اس شخص کو بالاج کے قریب پہنچنے کا موقع مل گیا۔ اس نے لباس میں چھپائی بندوق نکالی اور بالاج پر فائرنگ کر دی۔ بالاج کے محافظوں نے جوابی فائرنگ کی جس سے حملہ آور موقع پر ہلاک ہو گیا۔ لیکن اس سے قبل اس کی چلائی ہوئی لگ بھگ چار گولیاں بالاج کے جسم میں پیوست ہو چکی تھیں۔ ان کو زخمی حالت میں لاہور کے جناح ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے ان کے قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ان کے بھائی امیر مصعب نے اپنے بھائی کے قتل کا الزام خواجہ تعریف عرف طیفی بٹ اور خواجہ عقیل عرف گوگی بٹ پر عائد کیا ہے۔ انھوں نے پولیس کو دی گئی درخواست میں فائرنگ کے واقعہ کے حالات قدرے مختلف بتائے ہیں جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ان کے بھائی پر تین سے چار نامعلوم افراد نے گولیاں چلائیں۔ گولیاں چلانے سے پہلے انھوں نے للکار کر کہا کہ تمھیں 'طیفی بٹ اور گوگی بٹ سے دشمنی کا مزہ چکھاتے ہیں۔' پولیس ان دونوں کی تلاش میں ہے۔ بالاج پر حملہ کرنے والے 'شوٹر' کے بارے میں پولیس کا کہنا ہے کہ وہ طیفی بٹ کا ملازم تھا۔ لیکن گوگی بٹ اور طیفی بٹ ہیں کون اور ان کی ٹرکاں والا سے کیا دشمنی ہے۔ کیا یہی دشمنی امیر بالاج ٹیپو کی موت کا سبب بنی؟

کشمیری پہلوان اور ٹرکوں والے

لاہور سے تعلق رکھنے والے صحافی اور تجزیہ نگار ماجد نظامی بتاتے ہیں کہ ٹرکاں والا کے نام سے مشہور خاندان بنیادی طور کشمیری ہیں اور ان میں کئی نامی گرامی پہلوان گزرے ہیں۔ یہ لاہور کے شاہ عالم گیٹ کے باہر کے علاقے جسے عرف عام میں شاہ عالمی کہا جاتا ہے وہاں آباد ہے۔ ان کا گڈز ٹرانسپورٹ کا بھی ایک وسیع کاروبار ہے اور یہیں سے غالباً ان کے ناموں کے ساتھ 'ٹرکاں والا' کا اضافہ ہوا۔ ماجد نظامی کہتے ہیں کہ امیر بالاج ٹیپو کے دادا بِلا ٹرکاں والا کی شادی جس خاندان میں ہوئی ان میں پاکستان کے نامی گرامی پہلوان نبی بخش گزرے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں 'ٹیپو ٹرکاں والا کے دو ماموں بھی مشہور پہلوان ہیں جن کا نام خالد محمود عرف بھائی پہلوان اور سلطان پہلوان ہیں۔ یہ دونوں اپنے اکھاڑے بھی چلاتے تھے۔ ان میں سے سلطان پہلوان نے خود کو مذہبی سرگرمیوں تک محدود کر لیا ہے جبکہ بھائی پہلوان اب بھی کاروبار دیکھتے ہیں۔' بھائی پہلوان کا اکھاڑہ اب بھی موجود ہے اور چلتا ہے۔ پہلوانوں کے اس خاندان کا نام گڈز ٹرانسپورٹ کے ساتھ جڑا ہے جس میں ان کے درجنوں کی تعداد میں ٹرک پاکستان کے طول و عرض میں چلتے ہیں اور گڈز ٹرانسپورٹ کرتے ہیں۔

پہلوانی اور ٹرکوں سے 'انڈر ورلڈ' کا رخ

لاہور کی شاہ عالم یا شالمی مارکیٹ میں بھی اس خاندان کا بڑا اثر و رسوخ ہے۔ یہیں قریب ہی بِلا ٹرکاں والا کا ڈیرہ بھی ہوا کرتا تھا جو نسلوں میں آگے چلتا چلتا آج بھی موجود ہے۔ صحافی ماجد نظامی کے مطابق 'بِلا ٹرکاں والا کی آشنائی اُس دور کے اندرون لاہور کے 'انڈر ورلڈ' سے اس طرح ہوئی کہ ان کے ڈیرے پر اشتہاری پناہ لیتے تھے اور پھر ان اشتہاریوں کو وہ اپنے کاموں کے لیے استعمال کرتے تھے۔' لیکن زیادہ تر یہ کام معمولی نوعیت کے جرائم تھے جن میں بیشتر دکانوں پر قبضہ کرنے جیسے معاملات ہوتے تھے۔ یا پھر 'بدمعاشی اور لڑائی جھگڑے' وغیرہ کے واقعات ہوتے تھے۔ تاہم بڑھتے ہوئے یہ کام یہاں تک پہنچا کہ ان کے آدمیوں کے ہاتھوں ایک قتل ہو گیا۔ اس واقعے میں بِلا ٹرکاں والا کے جوان بیٹے ٹیپو ٹرکاں والا کا نام آ رہا تھا۔ اس قتل اور اس سے جڑے بعد کے واقعات نے ٹرکاں والا خاندان کے لیے زندگی کا رخ ہمیشہ کے لیے بدل دیا لیکن اس کے چند حقائق کے حوالے سے مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔

قریبی ساتھیوں کے ہاتھوں بِلا کا قتل

صحافی ماجد نظامی کے مطابق یہ ایک قتل کا واقعہ تھا اور اس کے مقدمے میں بِلا ٹرکاں والا کے بیٹے عارف امیر عرف ٹیپو ٹرکاں والا کا نام آ رہا تھا۔ بِلا ٹرکاں والا کے دو بااعتماد ملازم تھے جن کا نام حنیف بابا اور شفیق بابا بتائے جاتے ہیں۔ بِلا ٹرکاں والا نے قتل کے مقدمے میں سے اپنے بیٹے کا نام نکلوا کر حنیف کا نام دے دیا، اس وعدے پر کہ وہ بعد میں اس کو رہا کروا لیں گے۔ لیکن حنیف سزا پا کر جیل چلا گیا۔ جنگ اور جیو گروپ سے منسلک لاہور کے صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ یہ بنیادی طور پر ایک خاتون سے زیادتی کا واقعہ تھا جس میں بِلا ٹرکاں والا کے بیٹے کا نام آ رہا تھا اور مقدمے میں سے اس کو نکلوا کر حنیف کا نام ڈلوایا گیا۔ اس کو سات سال کی سزا ہوئی اور وہ جیل چلا گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'وہ جب سزا پوری کر کے جیل سے واپس آیا تو اس نے اور شفیق بابا نے مل کر بِلا ٹرکاں والا کو مارنے کا منصوبہ بنایا۔ انھیں اس بات کا غصہ تھا کہ بِلا نے اپنے بیٹے کو بچانے کے لیے ان کو پھنسا دیا اور رہا بھی نہیں کروایا۔' صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ حنیف بابا اور شفیق بابا کا باپ عید محمد، بِلا ٹرکاں والا کا پرانا ملازم اور ساتھی تھا جس کے ریٹائر ہونے پر یہ دونوں بھائی اس کی جگہ ان کے پاس ملازم ہوئے تھے اور ان کے گن مین ہوتے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'انھوں نے پہلے بِلا کو مارنے کی ایک دو کوششیں کیں جو ناکام ہو گئیں اور بالآخر ایک دن اس کے ڈیرے پر ہی وہ اس کو مارنے میں کامیاب ہو گئے۔' بِلا کا قتل کر کے وہ دونوں فرار ہو گئے۔

دشمنی اور ٹیپو ٹرکاں والا کا 'عروج'

ٹرکاں والا خاندان کے لیے اندرون لاہور کے مبینہ 'انڈر ورلڈ' کے چند بڑے کرداروں سے دشمنی کی بنیاد بِلا ٹرکاں والا کے اسی قتل کے بعد پڑی۔ بِلا کے قاتلوں حنیف اور شفیق نے بِلا کو قتل کرنے کے بعد لاہور کے علاقے گوالمنڈی کے 'کاروباری' طیفی بٹ اور گوگی بٹ کے پاس جا کر پناہ لے لی۔ صحافی ماجد نظامی کہتے ہیں کہ خواجہ تعریف عرف طیفی بٹ اور خواجہ عقیل عرفی گوگی بٹ اس زمانے میں اندرون لاہور کے انڈر ورلڈ کے بڑے نام تھے۔ 'وہ خود کو کاروباری کہلاتے تھے جبکہ زیادہ تر ان کا تعلق زمینوں اور جائیدادوں پر قبضے اور بدمعاشی سے جوڑا جاتا تھا۔' وہ کہتے ہیں یہ دونوں بھی اپنے ڈیروں پر اشتہاریوں اور جرائم پیشہ افراد کو پناہ دیتے تھے اور پھر انھیں ہی اپنے کاموں کے لیے استعمال بھی کرتے تھے۔ صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ طیفی بٹ اور گوگی بٹ دونوں پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ 'یہ دونوں پولیس کو زیادہ تر زمینوں پر ناجائز قبضوں اور بھتہ وغیرہ کے مقدمات میں مطلوب رہتے تھے۔ یہ اشتہاری مجرموں کو پناہ بھی دیتے تھے اور مجرم بھی ان کے لیے کام کرتے تھے۔ انڈر ورلڈ میں ان لڑائیوں میں بھی ان اشتہاریوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔' صحافی ماجد نظامی کہتے ہیں کہ جب سنہ 1994 میں بِلا ٹرکاں والا کو مارنے کے بعد حنیف اور شفیق نے ان کے پاس پناہ لی تو وہاں سے ٹیپو ٹرکاں والا کی ان سے خاندانی دشمنی کی بنیاد پڑی۔ 'ٹیپو اس معاملے میں ہوشیار تھا وہ خود سامنے نہیں آیا لیکن اس نے ان دونوں (حنیف اور شفیق) کو مروا دیا۔ ان دونوں گینگ کے لوگ پولیس کو ایک دوسرے کے خلاف مخبریاں بھی دیتے تھے۔' ماجد نظامی سمجھتے ہیں کہ ٹیپو ٹرکاں والا نے 'مل ملا کر پولیس مقابلے میں ان دونوں کو مروایا۔' صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ یہ ایک تاثر ضرور موجود ہے کہ 'پولیس مقابلے' میں مارے جانے کے پیچھے ٹیپو ٹرکاں والا کا ہاتھ تھا تاہم 'کیونکہ اس واقعے کو ایک پولیس مقابلہ قرار دیا گیا تھا تو کہا تو یہی جائے گا کہ ان کو پولیس نے مارا۔' اس کے بعد ٹیپو ٹرکاں والا پر کئی قاتلانہ حملے ہوئے جن میں وہ بچتے رہے۔ ان حملوں میں بھی مختلف اشتہاری اور 'کرائے کے شوٹر' استعمال ہوتے تھے تاہم تحقیقات کا تانہ بانہ طیفی اور گوگی بٹ کے گینگ سے جا ملتا۔

ٹیپو کی موت اور اگلی نسل

صحافی ماجد نظامی کے مطابق کئی قاتلانہ حملوں میں بچ جانے کے بعد ایک مرتبہ سنہ 2003 میں ٹیپو ٹرکاں والا پر بڑا حملہ لاہور کچہری کے علاقے میں ہوا۔ اس حملے میں ان کے پانچ محافظ مارے گئے۔ وہ خود شدید زخمی ہو گئے اور انھیں ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ماجد نظامی کہتے ہیں کہ اس واقعے کا الزام بھی ٹیپو ٹرکاں والا نے طیفی اور گوگی بٹ پر عائد کیا۔ وہ کہتے ہیں 'اس واقعے کے بعد ٹیپو نے اپنے خاندان کو دبئی منتقل کر دیا اور خود بھی کچھ عرصے کے لیے ملک سے باہر چلے گئے۔' صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ ٹیپو ٹرکاں والا کا کاروبار کیونکہ لاہور ہی میں تھا اس لیے وہ اس کو مکمل طور پر چھوڑ نہیں سکتے تھے۔ 'ان کے کئی سینکڑوں ٹرک چلتے تھے اور لاہور میں ان کی اربوں روپے مالیت کی پراپرٹی تھی وہ اس کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتے تھے۔' تاہم وہ دبئی اپنی فیملی سے ملنے جاتے رہتے تھے اور کچھ عرصہ گزار کر واپس لاہور آ جاتے تھے۔ اسی طرح ایک مرتبہ جب وہ دبئی سے لاہور واپس پہنچے تو ایئر پورٹ کے باہر ایک مسلح شخص نے ان پر فائرنگ کر دی۔ انھیں ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن ان کی موت ہو گئی۔ ان کی موت کا سن کر ان کا خاندان بھی دبئی سے واپس لاہور پہنچ گیا۔ ان میں ان کے سب سے بڑے بیٹے امیر بالاج ٹیپو، ان کے دو چھوٹے بھائی اور ایک بہن شامل تھیں۔ بالاج کی عمر اس وقت محض 18 سال تھی۔ انھوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ دبئی ہی میں گزارا تھا جہاں وہ اور اب ان کے باقی بہن بھائی اچھے سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ تاہم باپ کے قتل کے بعد اب بالاج کو 'ڈیرہ' سنبھالنا تھا۔

'وہ دشمنیوں کا خاتمہ چاہتا تھا مگر۔۔۔'

صحافی ماجد نظامی کہتے ہیں کہ ٹیپو ٹرکاں والا کا زمانہ وہ تھا جس میں ٹرکاں والا گینگ نے انڈر ورلڈ میں بہت 'عروج' دیکھا۔ 'وہ خود سامنے نہیں آتے تھے لیکن گینگ وار کے بہت سے کردار ان کے لیے کام کرتے تھے۔ اسی طرح پولیس میں بھی ان کے تعلقات اچھے بن گئے تھے۔' وہ کہتے ہیں کہ ان دونوں گینگوں میں ایک فرق یہ تھا کہ بٹ گینگ کے بڑے نام قتل نہیں ہوئے جبکہ ٹرکاں والا کے بڑے قتل ہوتے رہے۔ 'بٹ گینگ شاطر تھا وہ ان لوگوں کو ٹرکاں والا کے خلاف استعمال کرتے تھے جن کی ان سے کوئی ناچاقی یا دشمنی ہوتی تھی۔' جیسا کہ ٹیپو ٹرکاں والا کو قتل کرنے والے حملہ آور نے پولیس کو بتایا تھا کہ اس نے ٹیپو سے اپنے بھائی کے قتل کا بدلہ لیا تھا۔ دونوں گینگوں کی دشمنی اور لڑائی میں بہت سے ثانوی کردار بھی سامنے آئے۔ ان میں ہمایوں گجر، بھولا سنیارا، خالد چٹا، مبین بٹ، بھیلا بٹ وغیرہ محض چند نمایاں نام ہیں۔ ان میں زیادہ تر یا تو آپس کی لڑائی میں مارے گئے یا پھر 'پولیس مقابلوں' میں ہلاک ہوئے۔ تاہم ماجد نظامی کہتے ہیں کہ ٹرکاں والا کی تیسری نسل یعنی بالاج ٹیپو مختلف قسم کے آدمی تھے۔ 'وہ پڑھا لکھا تھا اور اس کی پرورش بھی اس ماحول سے باہر ہوئی تھی۔ اس کے بارے میں سننے میں آیا کہ وہ چاہتا تھا کہ دشمنیوں کا خاتمہ کیا جائے مگر دشمنیاں اس کو وراثت میں ملی تھیں۔'

'وہ یہ دشمنی اپنے بچوں کو منتقل نہیں کرنا چاہتا تھا'

لاہور سے تعلق رکھنے والے صحافی فرخ شہباز وڑائچ نے سنہ 2020 میں امیر بالاج ٹیپو کا ان کے ڈیرے پر انٹرویو کیا تھا۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ انھیں بالاج ٹیپو سے کسی دوست نے ملوایا تھا اور پھر ان کی بات چیت بڑھ گئی۔ وہ کہتے ہیں بالاج ٹیپو میڈیا وغیرہ پر سامنے نہیں آتے تھے اور زیادہ نمایاں نہیں ہونا چاہتے تھے اس لیے وہ انٹرویو دینے کے لیے راضی نہیں ہو رہے تھے۔ تاہم کچھ سال کے بعد انھوں نے ایک موقعے پر فرخ شہباز کو انٹرویو دینے کی حامی بھری۔ 'میں نے جس طرح ان کے بارے میں سن رکھا تھا تو میں جب ان سے ملا تو مجھے وہ قدرے مختلف شخصیت کے آدمی لگے۔ ان کے خیالات ذرا مختلف تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ دشمنیوں کی وجہ سے ایک گھٹن کی زندگی گزاریں لیکن ان کے خیال میں یہ ان کو وراثت میں ملی تھی۔' فرخ شہباز وڑائچ کہتے ہیں کہ وہ جب بالاج ٹیپو کے ڈیرے پر گئے تو کئی مقامات پر ان کی تلاشی لی گئی۔ ان کی حویلی کے اندر ایک چبوترا نما اونچا سا مقام بنا تھا جہاں ان کی بالاج سے ملاقات ہوئی تاہم اس کمرے کے باہر تعینات محافظوں نے ان کا موبائل وغیرہ رکھ لیا تھا۔ صحافی فرخ شہباز وڑائچ کہتے ہیں کہ 'بالاج نے مجھے ایک مرتبہ بتایا تھا کہ وہ تمام دشمنیاں ختم کرنا چاہتے ہیں وہ یہ آگے اپنے بچوں کو منتقل نہیں کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ان کا مسئلہ یہ تھا کہ وہ چاہتے ہوئے بھی یہ کر نہیں پا رہے تھے۔' اس کی وجہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے ارد گرد لوگ بھی ان کو ایسا نہیں کرنے دے رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ بالاج نے ان کو بتایا تھا کہ وہ جب کوئی دشمنی ختم کرنا چاہتے ہیں تو ان کے ارد گرد قریبی لوگوں ہی میں سے کچھ لوگ سامنے آ جاتے ہیں۔ 'ان لوگوں میں سے کسی نہ کسی کا کوئی رشتہ دار قتل ہوا ہوتا ہے یا اس کی پرانی دشمنی ہوتی ہے اس لیے بالاج ٹیپو کے مطابق یہ لوگ نہیں چاہتے تھے کہ ان لوگوں کے ساتھ صلح کی جائے۔'

بات کتنی دشمنی کی تھی اور کتنی کنٹرول کی؟

بِلا ٹرکاں والا کے قتل کے بعد ان کے بیٹے ٹیپو ٹرکاں والا اور ان کے 'گینگ' نے براہ راست مخالف گینگ کے بڑوں، طیفی اور گوگی بٹ وغیرہ کو نہیں مارا۔ تو پھر وہ پہلے خود ٹیپو ٹرکاں والا اور پھر ان کے بیٹے بالاج ٹیپو کو مارنے کے درپے کیوں تھے۔ صحافی ماجد نظامی کہتے ہیں کہ ٹیپو ٹرکاں والا نے اور ان کے مرنے کے بعد بھی گوگی بٹ اور طیفی بٹ وغیرہ کو مارنے کے لیے براہ راست کوششیں کی گئیں۔ 'ایک مرتبہ ان کی حویلی پر براہ راست فائرنگ کی گئی۔ اور ایک مرتبہ سنہ 2012 میں بھولا گڈی نامی ایک گینگسٹر کہیں علاقہ غیر وغیرہ سے راکٹ لانچر لے آیا تھا اور ان کا ارادہ طیفی بٹ وغیرہ کے ڈیرے کو ہی اڑا دینے کا تھا لیکن وہ پہلے ہی پولیس نے پکڑ لیا۔' اس لیے ماجد نظامی سمجھتے ہیں کہ 'بٹ گینگ' کو یہ خطرہ تھا کہ بالاج ٹیپو ان کو نقصان پہنچا سکتا ہے وہ یہ نہیں مان سکتے تھے کہ بالاج ان کے ساتھ مخلصانہ طور پر دشمنی ختم کر سکتا ہے۔ تاہم صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ بالاج ٹیپو نے سنہ 2016 میں بہت سے معاملات میں جہاں بٹ گینگ نے زمینوں پر قبضے کیے یا کرنے کی کوشش کی تھی ان کے سامنے کھڑے ہونے کی کوشش کی تھی۔ 'تو اس وقت اس کو پیغام بھجوایا گیا تھا کہ ہمارے راستے میں مت آؤ ورنہ تمھیں راستے سے ہٹا دیا جائے گا۔' وہ سمجھتے ہیں کہ بالاج کا قتل اسی نوعیت کی دھمکیوں اور دشمنیوں کی ایک کڑی ہے۔ امیر بالاج ٹیپو نے بہت سی دشمنیاں ختم بھی کیں تھیں، جہاں ان کی کئی پرانے دشمنوں سے صلح ہو گئی تھی تاہم بٹ گینگ سے وہ صلح نہیں کر پائے تھے۔ صحافی ماجد نظامی کہتے ہیں کہ اس قتل کے بعد ان دونوں گینگز کے درمیان دشمنی کو مزید ہوا ملے گی اور مزید لوگ اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ تاہم صحافی میاں عابد کہتے ہیں کہ ان کے خیال میں ٹیپو ٹرکاں والا کے خاندان کے لیے اس دشمنی کو آگے بڑھانا اب مشکل ہو جائے گا۔ اس کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ بالاج کے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک وکیل بن چکے ہیں جبکہ دوسرے ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے لیے اس قسم کے معاملات کو چلانا مشکل ہوگا۔

معمار جہاں ہے تو

از قلم۔۔۔صباء فردوس بنت ناظیر
چاوس (صدرِ جی آئی او ہنگولی)

جن کے کردار سے آتی ہو صداقت کی مہک
ان کی تدریس سے پتھر بھی پگھل سکتے ہے

لفظ "معلم" کہنے کو تو چار حرفوں کا مجموعہ ہے لیکن یہ اپنے اندر پورے معاشرے کی باگ دوڑ سنبھالے ہوئے ہے۔ اس ایک شخصیت میں معاشرے کی تنزلی و ترقی پنہاں ہے۔ یہ حیرت انگیز ایجادات اور نت نئی دنیا میں آپ کو تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں یہ سب اس ایک شخصیت کے گرد گھومتی ہیں۔ معلم کی حیثیت ایک رہنما کی ہے۔ معمار کی ایک داعی کی ہے، معلم کے کندھوں پر بہت بڑی ذمہ داری اللہ پاک نے رکھی ہے "معلم" کو جو مقام ہمارے مذہب دین اسلام میں دیا گیا ہے شاید ہی کسی اور مذہب میں وہ مقام اس کو دیا گیا ہو۔ جس مذہب کی ابتداء ہی لفظ اقراء سے ہو اس میں پڑھنے اور پڑھانے کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اللہ نے اس کائنات کے لوگوں کے لیے انبیاء مبعوث فرمائے جو انہیں حق کی اور ہدایت کی تعلیم دیتے تھے جو ان کو اچھے اور برے میں فرق کرنا سکھاتے تھے جو اس دنیا میں نت نئے چیلنجز کا کس طرح سامنا کرنا ہے اس کی تربیت فرماتے تھے۔ اسی علم کی بنا پر انسان کو وہ مقام ملا جو فرشتوں کو بھی نہ ملا۔ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا۔

جو پایہ علم سے پایا بشر نے
فرشتوں نے بھی وہ پایہ نہ پایا

علم کے بغیر دنیا اندھیری ہوتی لوگ آج بھی غاروں میں رہتے اور قدیم طرز زندگی گزارتے۔ علم، معلم کے بغیر نہیں سیکھا جا سکتا ہے۔ علم رب کا نور ہے جس کے لیے اللہ اپنے خاص بندوں کو چنتا ہے۔ انبیاء کرام رب کے خاص بندے ہیں اور انہی خاص بندوں نے یہ ذمہ داری پھر انسانوں پر ڈال دی۔

حدیث مبارکہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آسمان و زمین کی تمام مخلوقات، بلوں میں رہنے والی چیونٹیاں، پانی میں رہنے والی مچھلیاں اس شخص کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے۔ (ترمذی) دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: بہترین صدقہ یہ ہے کہ انسان علم سیکھے اور اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ابن ماجہ)

ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ اساتذہ کرام آج اس پیشے کو بوجہ مجبوری اپناتے ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں جب کوئی اور شعبہ زندگی میں مقام نہیں بنا پاتے تو اس کو اختیار کرتے ہیں جو سراسر اس فرض سے ناانصافی ہے۔ معلم قوموں کے معمار جن کے ہاتھوں میں بچے ایک ایسی صاف تختی لے کر آتے ہیں کہ وہ اس پر جو لکھتا جائے گا وہ ان کے ذہنوں پر نقش ہوتا جائے گا۔ ایک معلم اگر چاہے تو معاشرے کو ترقی کی اس منزل پر پہنچا سکتا ہے جس کی اس معاشرے کو ضرورت ہوتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ کس طرح دنیا کے عظیم معلمین نے اپنے شاگردوں کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ اچھا معلم نہ صرف بچے کو نصابی کتب کی تعلیم دیتا ہے بلکہ وہ اپنی تخلیق اور مطالعہ کی وجہ سے بچوں میں نصاب کے علاوہ بہت ساری مہارتیں پیدا کرتا ہے۔ اساتذہ طلباء کے لیے آئینہ ہوتے ہیں طلباء محض کلاس کے لیکچر منہ کے الفاظ اور بلیک بورڈ کی تحریر کو ہی نہیں پڑھتے بلکہ اساتذہ کی نقل و حرکت عادت و اطوار اور رویہ و رجحانات کا بھی اثر لیتے ہیں اس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے اپنا بھی جائزہ لے جن مقاصد اور اقدار کو وہ بچوں میں منتقل کرنا چاہتے ہیں پہلے اُن کو اپنے وجود میں تلاش کرے تبھی وہ مخلص اور سچے اساتذہ کا کردار ادا کر سکتے ہیں اور سماج کو اپنی صلاحیت سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں بچوں میں اسی چیز کا انعکاس ہوگا جو اساتذہ میں موجود ہوگی۔۔ وہ اس کی روحانی، نفسیاتی، اخلاقی، معاشرتی بلکہ ہمہ پہلو تربیت کرنے کا ذمہ دار ہے۔

یہ سب تب ممکن ہے جب معلم کا اپنا کردار اس چیز کا آئینہ دار ہو اس میں یہ تمام خوبیاں پائی جائیں جو ہمارے آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر موجود تھیں۔ کیونکہ دنیا کے سب سے بڑے معلم تو وہ خود ہیں۔ ہم اُن کے جیسے تو نہیں بن سکتے لیکن ان کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے جس پر چل کر ایک معلم اپنی اصلاح کر سکتا ہے اور اپنے طلبہ کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ کردار کے بغیر علم دماغ کا تعیش ہے اور دل کا نفاق ہے اور عمل کی خوبیاں پیدا نہ ہوں تو علم کا درخت بے ثمر اور بے فیض ہے۔ انہیں طالب علم کے لیے حسن اخلاق کا نمونہ ہونا چاہئے۔ قابلیت اور شرافت اور اخلاق کی وجہ سے تعلیم با آور ہو۔ استاد کی شخصیت براہ راست بچے کی شخصیت پر اثر انداز ہوتی ہے وہ ان کے دلوں کو چھو لیتا ہے ایک اچھا معلم وہ ہوتا ہے وہ اسلام کے مطابق بچوں کی تربیت کرے۔ اسلام کے نزدیک معیاری تعلیم وہ ہے جس کے نتیجے میں انسان خود شناسی اور خدا شناسی سے ہمکنار ہو ورنہ تعلیم اس کے اور کوئی تبدیلی نہیں آ سکے گی۔ وہ ایک اچھا ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، سائنس دان یا کچھ بھی بن جائے گا لیکن ایک اچھا انسان معاشرے کا ایک سرگرم کارکن نہیں بن پائے گا اور نہ اس کو آنے والی دنیا میں کامیابی ملے گی۔

علامہ اقبال اپنے نوجوانوں کو شاہین پرندے سے تعبیر کرتے تھے جو عیش و آرام کی بجائے پہاڑوں کی چوٹیوں پر زندگی گزارتا ہے۔ جو مردہ شکار نہیں کھاتا، اپنا شکار کر کے کھاتا ہے جو ایک باغیرت اور بہادر پرندہ ہے۔

دنیا کے نت نئے چیلنجز کا مقابلہ کا مقابلہ کر سکیں۔ اپنے کردار کو بہتر بنائیں خود شناس اور خدا شناس ہوں تا کہ انہیں دونوں جہانوں میں کامیابی ملے۔

موجودہ نظام میں تعلیم ایک کاروبار کی حیثیت اختیار کر گئی ہے جس نے معلم کے مقام کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ معلم کی شخصیت اب طلبہ کے لیے وہ مقام نہیں رکھتی جو پرانے وقتوں میں رکھتی تھی۔ جہاں خلیفہ ہارون الرشید کے بچے اپنے استاد محترم کے جوتے اٹھانے کے لیے بھاگتے تھے۔ آج بیشتر معلم، تعلیمی، اخلاقی، روحانی لحاظ سے کہیں سے بھی ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ ڈگریوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے معاشرے کی معاشی بھیڑ چال کے ساتھ چل رہا ہے جنہوں نے حق کی تعلیم دینی تھی وہ خود موجودہ دور کے پیروکار بن گئے ہیں اور اچھے اور برے کی تمیز، خود شناسی اور خدا شناسی سکھانے کے بجائے معاشرے کے کارخانوں کے آلہ کار بنا رہے ہیں۔

اپنا حق نہ ادا کیا تو یہ معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکے گا بلکہ اسی طرح یہاں کرپٹ، بے ایمان، معاشرتی استحصال کرنے والے، ماؤں اور بہنوں کی عزتوں کو پامال کرنے والے ہی لوگ تیار ہوتے رہیں گے اور معلم روز قیامت اللہ کے حضور جواب دہ ہوگا کہ اور اللہ ان سے سوال کرے گا۔ وارث بنایا تھا تو کیا تم نے وہ فرائض پورے کیے؟ تو معلمین کیا جواب دیں گے؟ بچوں کی تربیت اور کامیابی کا ایک راز یہ بھی ہے کہ اس میں دکھاوا نہ ہو بلکہ حقیقت میں دل سے کام کیا جائے کیونکہ کام ضروری نہیں بلکہ خلوص ضروری ہے حدیث مبارکہ ہے: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے (صحیح البخاری) بہت سے لوگ کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن اُنکی نیت چھوٹی ہوتی ہے کام ہاتھی جتنا ہوتا ہے اور نیت چوہے جتنی بزرگانِ دین اس بات کے قائل ہے کہ چھوٹا سے کام ہی کیوں نہ ہو لیکن نیت خالص ہونے چاہیے بچوں کو تعلیم دینا بہت بڑا کام ہے یہ چھوٹا کام نہیں ہے آپ کی دی ہوئی تعلیم سے نسلوں کی تربیت ہوتی ہے بچوں کی کامیابی و تربیت میں والدین کے ساتھ ساتھ استاد کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔

ہبر بھی یہ ہمدم بھی یہ غمخوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہے معمار ہمارے

اللہ پاک ہم سب کو آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنے والا اور ہمیں ہمارے کاموں کو احسن طریقے و خلوص کے ساتھ کرنے والا بنائے۔ آمین

عبدالمجید سالار اقرا اردو ہائی اسکول بورنار میں
جلسہ تقسیم انعامات والوداعیہ

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) 21 فروری۔ اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری عبدالمجید سالار اقرا اردو ہائی اسکول بورنار میں جلسہ تقسیم انعامات و دہم جماعت کے طلباء کا الوداعیہ اور رواں سال کی دیگر سرگرمیوں کے انعامات کا پروگرام رکھا گیا۔ پروگرام کی صدارت اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر عبدالکریم سالار نے فرمائی۔ مہمانان خصوصی کے طور پر اقرا کے خازن امین الدین بادلی والا، ایس ایم ظفر، عبدالرشید صاحب، عبدالمجید سیٹھ زکریا، عبدالعزیز سالار، طارق انور، رمیز امین الدین بادلی والا اور بورنار مہساود، ماہجی سے آئے ہوئے دیگر مہمان تشریف فرما تھے۔ اغاز نہم جماعت کے طالب علم ابوذر یونس منیار کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ غرض و غایت اسکول ہٰذا کے ہیڈ ماسٹر سلیم شاہ نے پیش کی۔ چہارم سے ہفتم کے انعامات کا اعلان معاون مدرس شیخ امیر شیخ حمید اور ہشتم تا دہم کے انعامات کا اعلان شیخ روشن جعفر نے کیا کھیلوں کے مقابلوں کے انعامات کا اعلان فیروز خان فتح خان نے کیا۔ تمام ہی مہمانان بالخصوص ایس ایم ظفر، عبدالرشید شیخ، امین الدین بادلی والا اور طارق انور نے طلباء کی رہنمائی کی اور محنت کی عظمت کو واضح کیا۔ عبدالکریم سالار نے خطبہ صدارت میں جہاں بچوں کی حوصلہ افزائی کی وہیں پر آج کے مسابقاتی دور کے چیلنجیس کا سامنا کس طرح کرنا چاہیے اس سے متعلق بھی رہنمائی کی۔ نظامت کے فرائض معاون مدرس جواد انجم اظہر الدین شیخ نے بحسن و خوبی انجام دیے۔ کامیابی کے لئے سینیر استاد عارف محمد خان، معاون مدرس شیخ صادق مصطفیٰ، کلرک عاقب سر، مشتاق بھائی، یوسف بھائی، شبیر بھائی اور دیگر لوگوں نے محنت کی۔ مظہر خان بسم اللہ خان کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

یونان جلد ہی ہندوستان کے ساتھ نقل مکانی کے معاہدے پر دستخط کرے گا۔ یونانی وزیر اعظم

نئی دلی۔ 22رفروری۔ ایم این این۔ یونان کے وزیر اعظم کیریکوس متسو ساکیس جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں، نے کہا کہ نقل مکانی کے حوالے سے جلد ہی ایک اعلان کیا جائے گا، جس سے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی کارکنوں کو منظم طریقے سے یونان کا دورہ کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔ وزیر اعظم نے ممبئی میں منعقدہ فکی کے انڈیا-یونان بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہم نقل و حرکت کے ہجرت کے معاہدے پر دستخط کرنے کے حوالے سے بہت جلد ٹھوس اعلانات کرنے کی توقع رکھتے ہیں، جس سے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی مزدوروں کو منظم طریقے سے یونان آنے کا موقع ملے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم دو قدیم تہذیبیں ہیں جو ایک دوسرے کے لیے بہت احترام رکھتی ہیں۔ ہمارے لوگوں سے لوگوں کے درمیان بہت اچھے روابط ہیں۔ یونان میں ہماری ایک متحرک ہندوستانی کمیونٹی ہے اور ہم ان رابطوں کو مزید فروغ دینا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے یونان کے وزیر اعظم نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ قومی دارالحکومت میں دو طرفہ ملاقات کی۔

بیجنگ تبتیوں کے حقوق کو کچل رہا ہے۔ جلاوطن سیاسی رہنما

لہاسا۔ 22رفروری۔ ایم این این۔ جب تبتی چینی حکمرانی کے خلاف ناکام بغاوت کے 65 سال مکمل کرنے کی تیاری کر رہے ہیں اور دلائی لامہ کے جانشین پر سوالات اٹھ رہے ہیں، تبتی کے منتخب رہنما نے کہا کہ بیجنگ ان کے لوگوں کو کچل رہا ہے۔ تبتی 10 مارچ کو چینی افواج کے خلاف 1959 کی بغاوت کی یاد منائیں گے جس نے مستقبل کے نوبل انعام یافتہ-- اور ان کے ہزاروں پیروکاروں کی-- برفیلے ہمالیائی دروں کو عبور کر کے پڑوسی ملک ہندوستان میں جلاوطنی میں حکومت قائم کی۔ لیکن برسی نے یہ سوال بھی کھڑا کر دیا ہے کہ بزرگ دلائی لامہ کی جگہ کون بنے گا، اس انتخاب سے ایک متنازعہ جغرافیائی سیاسی مقابلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ کرشماتی روحانی پیشوا پہلے ہی 2011 میں اپنے عوام کے سیاسی سربراہ کے طور پر سبکدوش ہو چکے تھے، سیکولر طاقت کا ڈنڈا ایک ایسی حکومت کو سونپ رہے تھے جسے دنیا بھر میں تقریباً 130,000 تبتیوں نے جمہوری طریقے سے منتخب کیا تھا۔ پینپا تشرنگ 1967 میں بھارت میں پیدا ہوئے، 2021 میں اس کے دوسرے لیڈر، یا سکائنگ کے طور پر منتخب ہوئے۔ تسیرنگ نے ہندوستان میں جلاوطن تبتی حکومت کے دفتر میں ایک انٹرویو میں اے ایف پی کو بتایا کہ "اگر آپ آج چینی حکومت کی پالیسیوں کو دیکھیں تو وہ ہمیں نچوڑ رہے ہیں-- جیسے ایک ازگر ہماری سانسوں کو آہستہ آہستہ نچوڑ رہا ہے۔ اسی وجہ سے ہم سست موت مر رہے ہیں۔ تبت-- جو 1950 کی دہائی سے چین کی طرف سے آہنی مٹھی کے ساتھ حکومت کر رہا ہے-- تاریخی طور پر ایک آزاد ملک تھا، لیکن بیجنگ نے اپنے دیرینہ موقف کو برقرار رکھا ہے کہ "تبت چین کا حصہ ہے۔ تسیرنگ آسانی سے تسلیم کرتے ہیں کہ بہت زیادہ طاقتور چین کے ساتھ "چین تبت تنازعہ کا حل" تلاش کرنے کا کام بہت زیادہ ہو سکتا ہے۔ لیکن پرعزم بدھ تاریخ کا ایک طویل نظریہ رکھتا ہے۔ کچھ بھی مستقل نہیں ہے۔ ہندوستان نے کئی دہائیوں سے جلاوطن تبتی قیادت کی میزبانی کی ہے اور وہ خود چین کا علاقائی حریف ہے-- دنیا کے دو سب سے زیادہ آبادی والے ممالک کے درمیان کشیدگی 2020 میں ہمالیہ کی سرحدی جھڑپ کے بعد بھڑک اٹھی۔

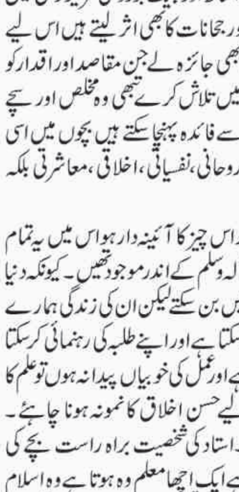

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

شبِ براءت کے پرمسرت موقع پر مسلمانانِ عالم کے نام علمائے نیپال کے زریں پیغامات

کاٹھمانڈو نیپال: 22/فروری: جس طریقہ سے دنیاوی کمپنیاں اپنی جانب مائل کرنے کے لیے لوگوں کو گاہے بگاہے آفر دیتی رہتی ہیں (جن سے انھیں خاطر خواہ فایدہ بھی پہنچتا ہے) کچھ اسی طریقہ سے خداوند قدوس بھی اپنے بندوں کو اپنے سے قریب تر کرنے کے لیے چند مخصوص راتیں بطور آفر دیئے ہیں (مگر واضح رہے کہ یہاں، آفر سے اللہ کے پیش نظر صرف اور صرف بندوں کا فایدہ مدنظر ہوتا ہے (جن میں، بندے اگر خدا سے التجا کرے اور اپنے گناہوں پر نادم ہو، تو پھر اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کردیتا ہے اور انھیں اپنے خاص بندوں میں شامل کرلیتا ہے، ان ہی مخصوص راتوں میں ایک رات شب براءت ہے۔ شب براءت کی آمد میں چوں کہ وقت بہت کم رہ گیا ہے؛ اس لیے اسی پس منظر میں علمائے نیپال نے امت مسلمہ کے نام واضح پیغامات جاری کئے ہیں۔ جمعیت علمائے نیپال کے جنرل سکریٹری قاری محمد حنیف عالم قاسمی نے کہا: شب براءت: یعنی پندرہویں شب کی عظمت کا اندازہ حضرت عائشہ -رضی اللہ عنہا- سے مروی حدیث سے بخوبی ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ -رضی اللہ عنہا- فرماتی ہیں کہ شعبان کی پندرہویں شب میں، میں نے محمد عربی -صلی اللہ علیہ وسلم- کو جب اپنی آرام گاہ پر موجود نہ پایا، تو تلاش میں نکلی، دیکھا کہ آپ -صلی اللہ علیہ وسلم- جنت البقیع: یعنی قبرستان میں ہیں، پھر مجھ سے فرمایا کہ: آج شعبان کی پندرہویں رات ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ گناہ گاروں کی بخشش فرماتا ہے' اس لیے ہمیں اس کی عظمت کو خاطر میں لاتے ہوئے، اس رات کے مقتضیات پر کامل عمل پیرا ہونی کی سعی کرنی چاہیے۔ جمعیت علمائے نیپال کے مرکزی رکن مولانا محمد عزرائیل مظاہری نے کہا: ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ " شب براءت "میں سات اشخاص کے علاوہ تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادیتا ہے۔ وہ سات اشخاص یہ ہیں: مشرک، ماں باپ کا نافرمان، کینہ پرور، شرابی، قاتل، پائجامہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، اور چغلی کرنے والا' اس لیے ہمیں اس رات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے، حتی الوسع اللہ کو راضی کرنے والے اعمال بجالانے کی پوری جتن کرنی چاہیے۔ جامع مسجد ابوبکر صدیق بیرگنج کے امام وخطیب مولانا محمد ابواللیث قاسمی نے کہا: اس رات میں بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور ان کے رزق اتارے جاتے ہیں اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ کثرت سے نیک افعال کرے، تاکہ خداوند قدوس خوش ہوکر، رزق میں وسعت پیدا کردے؛ کیوں کہ اللہ کا خزانہ وسیع تر ہے۔ جمعیت علمائے روتہٹ نیپال کے رکن مولانا قاری اسرار الحق قاسمی نے کہا کہ ': اس رات میں، چوں کہ رب ذوالجلال اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اعلان ہوتا ہے: کون ہے، جو گناہوں کی بخشش کروائے؟ کون ہے، جو رزق میں وسعت طلب کرے؟ کون مصیبت زدہ ہے، جو مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے؟' اس لیے ہمیں اس رات کو غنیمت تصور کرتے ہوئے کثرت سے نوافل کا اہتمام کرنا چاہیے، تاکہ اللہ کی رحمت ہم پر سایہ فگن ہو اور ہماری ساری مرادیں پوری ہوسکیں۔ معاون ڈائریکٹر نیپال اسلامک اکیڈمی مولانا نثار احمد قاسمی نے کہا ': مسلمانوں کو چاہیے کہ پندرہویں شب میں خوب اللہ کی عبادت واطاعت کرے اور پندرہویں شعبان کے دن کا روزہ رکھے؛ کیوں کہ روزہ ایک ایسی عبادت ہے، جس سے اللہ کا خاص قرب حاصل ہوتا ہے یہ روزہ رکھنا مستحب ہے۔ مفسر قرآن مولانا انعام الحق قاسمی نے کہا: اس شب میں اللہ کی رحمت عام ہوتی ہوتی ہے، اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ سے اپنے کبیرہ گناہوں کی بخشش کروالے؛ کیوں کہ بخشش کروانے کا یہ خاص موقع ہے، جو ہر وقت میسر نہیں ہوتا، اس لیے اس کی قدر کریں 'جمعیت علمائے روتہٹ نیپال کے نائب صدر مولانا محمد جواد عالم مظاہری نے کہا' : زندگی ایک غنیمت ہے۔ ایک مرتبہ ختم ہونے کے بعد، پھر کبھی، کسی کو دوبارہ نہیں ملتی ہے اس لیے زندگی کو غنیمت سمجھیں اور اللہ کی نافرمانیوں سے بچیں!۔ جمعیت علمائے روتہٹ نیپال کے ترجمان مولانا انوار الحق قاسمی نے کہا ': اگر ممکن ہو تو اس رات میں قبرستان بھی جایا کریں اور اپنے مُردوں کے لیے دعائیں کریں؛ مگر اسے لازم بالکل نہ سمجھیں' - واضح رہے کہ پوری زندگی میں قبرستان میں ایک دفع بھی جانا کافی ہے؛ کیوں کہ آپ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے بھی ایک ہی مرتبہ 'پندرہویں' شب میں قبرستان تشریف لے گئے تھے۔ اس موقع سے مسلمانوں کو چاہیے کہ ہر طرح کی بدعات وخرافات سے قطعی اجتناب کرے، کیوں کہ بدعت سے گمراہی یقینی ہے اور گمراہی سے جہنم واجب ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو شب براءت میں نیک اعمال کرنے اور بدعات سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مولانا محمد ابواللیث قاسمی | مولانا محمد جواد عالم مظاہری | قاری محمد حنیف عالم مدنی | مولانا محمد عزرائیل مظاہری

مولانا انوار الحق قاسمی | مفسر قرآن انعام الحق قاسمی | مولانا نثار احمد قاسمی | مولانا اسرار الحق قاسمی

ثقافتی ورثے کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لیے ضروری

اردو یونیورسٹی آڈیو ویژول آرکائیونگ پر ورکشاپ سے پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آڈیو ویژول آرکائیونگ کے سہ روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ یہ ورکشاپ قومی ادارہ نیشنل کلچرل آڈیو ویژول آرکائیوس (این سی سی اے)، اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے)، وزارت ثقافت، حکومت ہند کے اشتراک سے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس کل منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس میں زور دے کر کہا کہ ہمارے ثقافتی ورثے کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے ثقافتی تبادلے، تحقیق اور تعلیم کو فروغ دینے میں اس طرح کے اقدامات کی اہمیت کو واضح کیا۔ ڈاکٹر پرتاپ آنند جھا، ڈائرکٹر کلچرل انفارمیٹکس، این سی اے اے، آئی جی سی اے، وزارتِ ثقافت نے اپنے خطاب میں آرکائیونگ کے ذرائع اور مواد کے تحفظ کے لیے درپیش مسائل کا ذکر کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی خطاب کیا۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدمی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ آڈیو ویژول آرکائیونگ کے ذریعہ ورثے کا تحفظ محض تاریخی دستاویزات کی حفاظت کا معاملہ ہی نہیں بلکہ یہ ایک معاشرے کے طور پر ہماری مجموعی ترقی کا ایک اہم جز ہے۔ ریسورس پرسن عرفان زبیری نے کہا کہ آڈیو ویژول آرکائیونگ کا عالمی سطح پر 1960 کے دہے میں آغاز ہوگیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے ہم اس میں بہت دیر سے آئے۔ ورکشاپ میں آرکائیونگ شعبے کے ممتاز ماہرین تربیت فراہم کررہے ہیں۔ جبکہ شرکاء میں لائبریرین، ریسرچ اسکالرس، میڈیا سے جڑے افراد ودیگر شعبوں سے وابستہ لوگ شامل ہیں۔

مانو آئی ایم سی کے ڈائرکٹر رضوان کا یونیسکو کے ماہرین کے گروپ میں انتخاب

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کے ڈائرکٹر جناب رضوان احمد کو ایک بین الاقوامی اعزاز حاصل ہوا۔ انہیں ڈیجیٹل ماحول میں ثقافت کے اظہار کے لیے یونیسکو کے ماہرین کے گروپ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کنیڈا حکومت کی جانب سے منعقدہ اہم اجلاس میں شرکت کے لیے وہ مئی 2024 میں کنیڈا کے شہر کیوبک کا دورہ کریں گے۔ ڈیجیٹل سطح پر معلومات، تجربات کا تبادلہ اور 2005 کنونشن کے ثقافتی اظہار کے تنوع کے سلسلے میں سفارشات کی ترتیب دینے کے لیے یونیسکو نے دنیا بھر سے 18 ماہرین کا انتخاب کیا ہے۔ اسی سلسلے میں رضوان احمد کا اس گروپ میں انتخاب عمل میں آیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اہم بین الاقوامی مباحثے میں مدعو کیے جانے پر انہیں مبارکباد پیش کی۔

چینی ایپ ٹک ٹاک کو بھاری جرمانے کے خطرے کا سامنا

یوروپین یونین نے ڈیجیٹل سروسز ایکٹ کی ممکنہ خلاف ورزی پر باضابطہ تحقیقات کا آغاز کیا

بروسلز۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ یورپی یونین اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ آیا بائٹ ڈانس کی ملکیت والے چینی موبائل ایپ ٹک ٹاک نے آن لائن مواد کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے جس کا مقصد بچوں کی حفاظت اور شفاف اشتہارات کو یقینی بنانا ہے۔ ایک اہلکار نے پیر کو کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو بھاری جرمانے کے خطرے میں ڈال دیا گیا ہے۔ یوروپین یونین کے انڈسٹری کے سربراہ تھیری بریٹن نے کہا کہ انہوں نے مختصر ویڈیو ایپ کی رسک اسیسمنٹ رپورٹ اور معلومات کی درخواستوں کے جوابات کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ٹاک ٹاک میں شفافیت کی مشتبہ خلاف ورزی اور نابالغوں کے تحفظ کی ذمہ داریوں پر تحقیقات شروع کر رہے ہیں۔ یوروپین یونینکا ڈیجیٹل سروسز ایکٹ (DSA)، جو 17 فروری سے تمام آن لائن پلیٹ فارمز پر لاگو ہوتا ہے، خاص طور پر بہت بڑے آن لائن پلیٹ فارمز اور سرچ انجنوں کو غیر قانونی آن لائن مواد اور عوامی سلامتی کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹک ٹاک کے مالک، بیجنگ میں قائم بائٹ ڈانس، اگر مقبول مختصر ویڈیو پلیٹ فارم ڈی ایس اے قوانین کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا جاتا ہے تو اسے اس کے عالمی کاروبار کے 6 فیصد تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ٹک ٹاک نے کہا کہ وہ اپنے پلیٹ فارم پر نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ماہرین اور صنعت کے ساتھ کام جاری رکھے گا اور وہ یورپی کمیشن کو اس کام کی تفصیل سے وضاحت کرنے کا منتظر ہے ٹاک ٹاکے ترجمان نے کہا، ٹک ٹاک نے نوعمروں کی حفاظت اور 13 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو پلیٹ فارم سے دور رکھنے کے لیے خصوصیات اور ترتیبات کا آغاز کیا ہے، جن مسائل سے پوری صنعت دوچار ہے۔ یوروپی کمیشن نے کہا کہ تحقیقات ٹک ٹاک کے سسٹم کے ڈیزائن پر توجہ مرکوز کرے گی، جس میں الگورتھم بھی شامل ہیں جو رویے کی لت کو متحرک کرسکتے ہیں اور نام نہاد خرگوش کے سوراخ کے اثرات پیدا کرسکتے ہیں۔

عالمی ایغور کانگریس نے سنکیانگ میں

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا

میونخ۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے حال ہی میں ختم ہونے والی میونخ سیکیورٹی کانفرنس (ایم ایس سی) میں سنکیانگ میں چین کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا معاملہ اٹھایا ہے۔ عالمی ایغور کانگریس کے صدر ڈولکون عیسیٰ نے اس تین روزہ پروگرام میں جہاں کئی دیگر سفارت کاروں، صحافیوں، بڑی این جی اوز کے نمائندوں اور دنیا بھر سے معززین نے شرکت کی۔ ایم ایس سی کے اختتام کے بعد، عیسیٰ نے ایکس پر ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ میونخ سیکورٹی کانفرنس ختم ہوگیا ہے۔ مجھے مختلف مباحثوں میں شرکت کرنے کا موقع ملا جس میں عالمی سفارت کاروں، این جی اوز، سیاست دانوں اور دیگر نے شرکت کی۔ سیکورٹی کے بارے میں اہم بات چیت، اور عالمی نظم وقوع پذیر ہوا۔ اسی طرح، میونخ سیکورٹی کانفرنس نے متنوع ثقافتوں پر تبادلہ خیال کے لیے ایک فورم کے طور پر بھی کام کیا اور عالمی ایغور کانگریس اس معاملے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لے گئی۔ ڈولکون عیسیٰ نے ایک قطری سفارت کار سے چین کے دوہرے معیار، دنیا بھر میں عالمی تنازعات پر پوزیشن پر ایک اہم سوال کیا۔"ایک طرف، چین لاکھوں اویغوروں کو بند کررہا ہے، اور دوسری طرف، وہ فلسطینیوں اور دیگر مسلمانوں کی حمایت کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ ان کا رویہ کتنا ایماندار ہے؟ ایک بیان میں عیسیٰ نے کہا، اس سال میونخ سیکیورٹی کانفرنس میں اہم بات چیت ہوئی، خاص طور پر آمرانہ رجحانات جو ہماری عالمی سلامتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ تاہم، میونخ سیکورٹی کانفرنس انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، جیسے کہ ایغور نسل کشی جو کہ آمرانہ رجحانات کا براہ راست نتیجہ ہے، کو معنی خیز طریقے سے حل کرنے میں ناکام رہی۔ اس کے بجائے، وانگ یی اویغور نسل کشی کی تردید کررہے تھے، اور پچھلی دہائیوں میں چین کی اقتصادی ترقی پر پورا کمرہ ان کی تعریف کررہا تھا۔ بین الاقوامی نظام کے لیے چین کے خطرے پر توجہ نہیں دی گئی۔ یہ ایک ناکام موقع ہے۔ مزید برآں، ڈولکن عیسیٰ نے لتھوانیا کے وزیر خارجہ گیبریلیئس لینڈسبرگس، کروشیا کے سابق صدر کولینڈا اگرابار-کیتاروویچ اور پولینڈ کے وزیر خارجہ رادوسلاوسیکورسکی سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے سنکیانگ میں انسانی حقوق کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے جمہوریت، انسانی حقوق اور سلامتی کی حمایت پر رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔

افغانستان کی نصف آبادی کو 2024 میں امداد کی ضرورت ہوگی۔اقوام متحدہ

اقوام متحدہ۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اس سال افغانستان کی نصف سے زیادہ آبادی کو امداد کی ضرورت ہوگی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے ردعمل کے منصوبے کو درکار فنڈز کا 3 فیصد سے بھی کم ملا ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے ایکس پر لکھا، "بہت سے افغان بے سہارا ہیں، اپنا پیٹ پالنے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال یا روزگار تک رسائی کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں۔ امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ"ہم چاہتے ہیں کہ یہ امداد جو افغانستان کو فائدہ پہنچانے کے لیے خرچ کی جارہی ہے اور افغانستان کے خاندانوں اور لوگوں کے لیے ایک اقتصادی ذریعہ بنے۔ امارت اسلامیہ کی وزارت اقتصادیات نے کہا کہ حکومت پر عائد پابندیاں، بیرونی امداد کی روک تھام اور برسوں کی خشک سالی نے ملک میں غربت میں اضافہ کیا ہے۔

34 کروڑ ڈالر 'جیتنے' والے شخص کو اپنا لاٹری ٹکٹ ردی کی ٹوکری میں پھینک دینے کا مشورہ

واشنگٹن ڈی سی کے جان چیکس نامی ایک شخص کو یہ لگا تھا کہ ان کی 34 کروڑ ڈالر کی لاٹری نکل آئی ہے لیکن ایسا ہوا نہیں اور اب انھوں نے پاور بال اور ڈی سی لاٹری پر مقدمہ دائر کردیا ہے۔

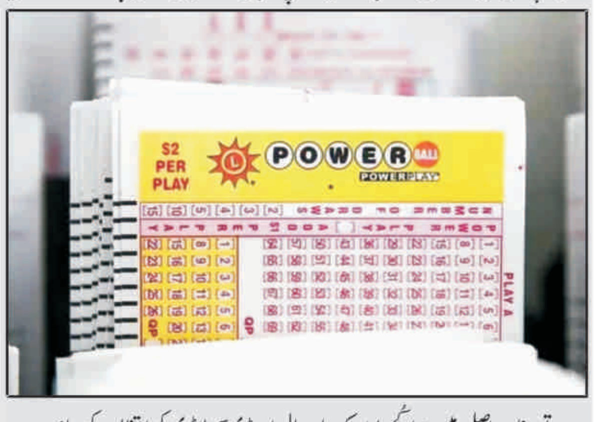

ہے۔ تو جناب اصل میں ہوا کچھ یوں کہ پاور بال اور ڈی سی لاٹری کی انتظامیہ کی جانب سے یہ کہا گیا کہ غلطی سے اُن کا لاٹری ٹکٹ کا نمبر شائع کردیا گیا تھا اور درحقیقت وہ یہ لاٹری نہیں جیتے۔ جان چیکس نے کہا کہ جب انھوں نے پہلی بار جنوری 2023 میں پاور بال کے لاٹری جیتنے والے نمبر ان کے ٹکٹ سے ملتے جلتے دیکھے تو انھیں 'یقین' نہیں آیا اور یوں محسوس ہوا کا اُن کا جسم بے جان سا ہوگیا ہے۔ لیکن جب چیکس نے اپنا ٹکٹ آفس آف لاٹری اینڈ گیمنگ کو پیش کیا تو انھوں نے اُن کے دعوے کی تردید کردی۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ایجنٹس میں سے ایک نے مجھے بتایا کہ میری لاٹری نہیں نکلی اور میں اسے ردی کی ٹوکری میں پھینک دوں۔' اس کی بجائے، چیکس نے اس ٹکٹ کو اپنے پاس رکھا اور ایک وکیل کی تلاش شروع کردی۔ اب وہ پاور بال جیک پاٹ کی رقم کے ساتھ ہرجانے کے لیے مقدمہ کررہے ہیں۔

'تکنیکی غلطی'

عدالتی دستاویزات کے مطابق پاور بال اور ڈی سی میں قائم ایک لاٹری کنٹریکٹر ٹاؤٹی انٹرپرائز کا دعویٰ ہے کہ یہ الجھن ایک تکنیکی خرابی سے پیدا ہوئی۔ ایک عدالتی درخواست میں ٹاؤٹی انٹرپرائز کے ایک اہلکار نے کہا کہ چھ جنوری 2023 کو جس دن چیکس نے اپنا ٹکٹ خریدا تھا اُس دن معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایک ٹیم ویب سائٹ پر ٹیسٹ کررہی تھی۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق اس دن، ٹیسٹ پاور بال نمبروں کا ایک سیٹ، جو چیکس کے نمبروں سے ملتا جلتا تھا ویب سائٹ پر 'حادثاتی طور پر' پوسٹ کیا گیا تھا۔ یہ نمبر تو جنوری تک تین دن تک آن لائن رہے۔ ٹاؤٹی کے اہلکار کے مطابق آن لائن نمبرز ان نمبروں سے مماثل نہیں تھے جو آخری قرعہ اندازی میں نکالے گئے تھے۔ نہ تو پاور بال اور نہ ہی ٹاؤٹی نے بی بی سی کی جانب سے رابطہ کرنے پر کوئی جواب دیا ہے۔ چیکس اب آٹھ الگ الگ دعووں پر مقدمہ کررہے ہیں، جن میں معاہدے کی خلاف ورزی، لاپرواہی، جذباتی تکلیف کا سامنا کرنا اور دھوکہ دہی شامل ہے۔ چیکس کے وکیل، رچرڈ ایونز نے عدالتی دستاویزات میں کہا کہ چونکہ جیتنے والے نمبر چیکس کے نمبروں سے مماثل ہیں، اس لیے وہ 'پورے جیک پاٹ' کے حقدار ہیں۔ بصورت دیگر، ایونز نے کہا، چیکس لاٹری کے غلط نمبر پوسٹ کرنے میں لاٹری کی 'سخت غفلت' کے لیے ہرجانے کے حقدار ہیں۔ ایونز نے ایک بیان میں بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ مقدمہ لاٹری آپریشنز کی دیانتداری، جواب دہی اور حفاظتی اقدامات یا اس کی کمی کے بارے میں اہم سوالات اٹھاتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'یہ محض ویب سائٹ پر موجود نمبروں کے بارے میں نہیں۔' یہ ان اداروں کے بھروسے کے بارے میں ہے جو زندگی کو بدلنے والے مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جبکہ اس عمل میں بہت زیادہ منافع ہوتا ہے۔' چیکس نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ پرامید ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'میں جانتا ہوں کہ انصاف کا نظام غالب رہے گا،' انھوں نے مزید کہا کہ لاٹری جیتنا ان کی اور ان کے خاندان کے لیے زندگی بدل دینے والا موقع اگر وہ جیت جاتے ہیں تو وہ ہوم ٹرسٹ بینک کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جس کا مقصد گھر کے خواہشمند افراد کی مدد کرنا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 23 فروری کو ہوگی۔

پاکستان انتخابات میں ہوئی دھاندلی کے دعوؤں کی تحقیقات کرے۔امریکہ

واشنگٹن۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ 8 فروری کے انتخابات میں "مداخلت یا دھوکہ دہی" کے دعوؤں کی پاکستان کے قوانین اور طریقہ کار کے مطابق "مکمل اور شفاف" تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ترجمان میتھیو ملر نے یہ باتیں راولپنڈی کے سابق کمشنر لیاقت علی چٹھہ کی جانب سے دھاندلی کے الزامات سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان کے اندرونی معاملے میں نہیں پڑنا چاہتا، جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ نئی حکومت کی تشکیل ہے۔ لیکن یہ معاملہ ہے مداخلت یا دھاندلیکے کسی بھی دعوے یا بے ضابطگیوں کے الزامات کی جس پر ہم ان کی مکمل تحقیقات دیکھنا چاہتے ہیں۔ پاکستان میں ایکسکی حالیہ معطلی پر، ملر نے برقرار رکھا کہ امریکہ دنیا بھر میں انٹرنیٹ کی مکمل آزادی دیکھنا چاہتا ہے اور اس میں ایسے پلیٹ فارمز کی دستیابی بھی شامل ہے جسے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا،"ہم چاہتے ہیں کہ انٹرنیٹ پلیٹ فارم پاکستان اور دنیا بھر کے لوگوں کے لیے دستیاب ہوں۔ ایک پریس بریفنگ کے دوران، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے پاکستان کے عام انتخابات 2024 کے دوران دیکھنے میں آنے والی بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کی اہمیت پر زور دیا۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ امریکا پاکستان میں مخلوط حکومت پر کوئی تبصرہ نہیں کرے گا کیونکہ سیاسی جماعتوں کے درمیان اتحاد کی تشکیل پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے۔ مزید برآں، ملر نے اظہار خیال کی آزادی کو برقرار رکھنے اور اپنے شہریوں کے لیے سوشل میڈیا تک فوری رسائی کو یقینی بنانے کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ یہ بیان پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل-این) اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے درمیان آخر کار مرکز میں حکومت بنانے پر اتفاق ہونے کے بعد سامنے آیا ہے کیونکہ دونوں جماعتوں نے کئی دنوں کے مذاکرات کے بعد اقتدار کی تقسیم کے فارمولے پر اتفاق کیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسلام آباد میں زرداری ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ" پی پی پی اور مسلم لیگ ن نے مطلوبہ تعداد حاصل کرلی ہے اور اب ہم مرکز میں حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہیں۔

تبت میں چین کی بایومیٹرک نگرانی انضمام کے منصوبوں تک پہنچ رہی ہے۔ماہرین

لہاسا۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ تبت میں چینی حکومت مختلف بائیومیٹرک نگرانی کے نظام اور ڈیٹا بیس کو جوڑ رہی ہے۔ خطے پر کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے بہت سارے نظاموں کی تعیناتی کے بعد یہ اگلا منطقی قدم ہے۔ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ دور دراز اور کم آبادی والے تبت کی نگرانی چین کے سنکیانگ کے علاقے کی طرح کی گئی ہو، لیکن ایک نئی رپورٹ کے مطابق جو معلومات اکٹھی کی گئی ہیں اسے بیجنگ میں خودمختار حکومت کے زیر کنٹرول متعدد بائیومیٹرک اور دیگر ڈیٹا بیس میں جوڑا جارہا ہے۔ یہ رپورٹ دوعوامی پالیسی تنظیموں کی طرف سے بنائی گئی تھی جو تبت کی بحالی کی آزادی کی وکالت کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چینی حکومت نے 2021 سے تبتیوں سے نیشنل اینٹی فراڈ سنٹر ایپ انسٹال کرنے کی ضرورت کی ہے، جس کے بارے میں حکومتی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ حملے سے بچاؤ اور رپورٹنگ کے افعال ہیں۔ پولیس نے مبینہ طور پر راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں اور مسافروں کو چہرے کی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور اندراج کرنے پر مجبور کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت نے سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرنے کو قانونی ضرورت قرار دے دیا ہے۔ حکام کا الزام ہے کہ وہ صرف ایک ایسے خطے میں انٹرنیٹ فراڈ کو کم کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس کی 2022 کی مجموعی گھریلو پیداوار 7.29 بلین امریکی ڈالر ہے۔ مصنفین تبتی ذرائع اور مہاجرین کے طور پر ہندوستان آنے والے شہریوں کے انٹرویوز کی رپورٹ کرتے ہیں۔ ان کے پاس "سرکاری سرکاری ذرائع سے پیدا ہونے والے بڑے ڈیٹا، عصری تبت کے تناظر میں موبائل ڈیجیٹل فرانزک، اور نگرانی کے نظام کی تفصیل کے دستاویزات کے گہرائی سے تجزیہ" تک بھی رسائی تھی۔ رپورٹ کے دیگر حصوں میں، مصنفین گولگ کے علاقوں سے ایک بے نام تبتی پناہ گزین "کا حوالہ دیتے ہیں اور اس کا حوالہ دیتے ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ کتنے پناہ گزینوں کا انٹرویو کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے ونڈوز اور اینڈرائیڈ ڈیوائسز پر اینٹی فراڈ ایپ کا ایک "متحرک تجزیہ" کیا اور پایا کہ سافٹ ویئر کے ذریعے جمع کردہ ڈیٹا "انٹرنیٹ فراڈ کا پتہ لگانے سے آگے بڑھ سکتا ہے۔" ایپ "وسیع تر کنٹرول میکانزم" سے منسلک ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بیجنگ نے ڈی این اے اور جی آئی ایس ٹریکنگ ڈیٹا کے ساتھ "اے آئی سے چلنے والے نظام کو چہرے کی شناخت کو انٹرنیٹ براؤزنگ اور ایپ پر مبنی مانیٹرنگ کے ساتھ ملایا ہے۔ محققین نے مبینہ طور پر پروکیورمنٹ نوٹسز کا تجزیہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ یہ "تبتی خودمختار علاقے (TAR) کے مختلف موجودہ پبلک سیکیورٹی بیوروسسٹمز کے ڈیٹا کو مرکزی اور ریکل ڈیٹا بیس میں ملادیتا ہے۔" مصنفین کا کہنا ہے کہ ایسی اطلاعات ہیں کہ آف شور مالیاتی کمپنیوں تک اپنے فون کے ذریعے رسائی حاصل کرنے والے افراد کو تحقیقات کے لیے اٹھایا جاتا ہے۔

پاکستان میں پانچ سالہ بچے سے زیادتی کے بعد گلا دبا کر قتل

اوکاڑہ (پاکستان)۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ اوکاڑہ میں ایک شخص نے پانچ سالہ بچے کو زیادتی کے بعد گلا دبا کر قتل کردیا۔ پولیس نے واقعے کے صرف دو گھنٹے بعد ملزم کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ ڈی پی او منصور امان نے ایکسپریس ٹریبیون سے بات کرتے ہوئے واقعے کی تفصیلات فراہم کیں۔ اوکاڑہ کے نواحی گاؤں بدری داس میں محنت کش محمد دیس کا پانچ سالہ بیٹا وسیم علی گھر سے لاپتہ ہوگیا۔ مجرم، 18 سالہ نبی بخش، بچے کو لالچ دے کر قریبی کھیتوں میں لے گیا، جہاں اس نے کپڑے سے گلا گھونٹنے سے پہلے اس پر گھناؤنا حملہ کیا۔ جب اس کا بیٹا گھر واپس نہیں آیا تو محمد دیس نے اس کی تلاش شروع کی۔ گاؤں والوں نے اسے بتایا کہ انہوں نے نبی بخش کو وسیم علی کو موٹر سائیکل پر کھیتوں کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ دیس نے دوسروں کے ساتھ اپنے بیٹے کی بے جان لاش فصلوں میں دیکھی، اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حجرہ شاہ مقیم پولیس نے موقع پر پہنچ کر ضروری اقدامات کرتے ہوئے بچے کی لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا۔ والد کی درخواست پر حکام نے قتل اور زیادتی کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کر کے مکمل تفتیش شروع کردی۔

چمن بارڈر پر حکام کی جانب سے دھرنا مظاہرین کو منتشر کرنے پر جھڑپیں

چمن۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ چمن میں حکام نے پاک افغان سرحد پر حکومت کی سخت ویزہ پالیسی کے خلاف دھرنے پر بیٹھے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے رات گئے آپریشن کیا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ چار ماہ سے جاری احتجاجی دھرنا اس وقت شدت اختیار کرگیا جب منتظمین نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب ایک کنٹینر کے ساتھ چمن پاسپورٹ آفس کے داخلی راستے کو بند کردیا۔ فرنٹیئر کور اور مقامی انتظامیہ نے رکاوٹیں ہٹانے کے لیے کارروائی کی اور اہم شخصیات کو حراست میں لے لیا، جن میں ایک ممتاز احتجاجی رہنما صادق اچکزئی بھی شامل ہے۔ اس کی وجہ سے شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال دی گئی اور چمن-کوئٹہ بین الاقوامی شاہراہ بلاک ہوگئی، جس سے ٹریفک میں نمایاں خلل پڑا۔ مزید تصادم ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او(کے دفتر کے سامنے ہوا، جہاں مظاہرین نے ایف سی کے قلعے پر پتھراؤ کیا۔ ایف سی اہلکاروں کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے استعمال کے باوجود ایک بڑی تعداد وہاں موجود رہی جو کہ احتجاج جاری رکھنے کے ارادے کا اشارہ دے رہی ہے۔ لغاری یونین کے جنرل سیکرٹری غوث اللہ اچکزئی نے اعلان کیا کہ صادق اچکزئی اور دیگر زیر حراست مظاہرین کی رہائی تک مظاہرہ جاری رہے گا۔ حکومت کی سخت ویزہ پالیسی کی وجہ سے چمن بارڈر پر بڑھتی ہوئی بدامنی کے نتیجے میں چمن میں بڑے پیمانے پر ملازمتیں ختم ہوگئی ہیں، جو جاری احتجاج کو ہوا دے رہے ہیں۔

2000 افغان تارکین وطن ایران اور پاکستان سے وطن واپس لوٹے

کابل۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ افغانستان کی وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے اعلان کیا ہے کہ تقریباً دو ہزار افغان تارکین وطن پاکستان اور ایران سے بے دخل ہونے کے بعد وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔ وزارت نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ منگل کو تقریباً ایک ہزار چھ سو چھیاسٹھ افغان تارکین وطن ملک میں داخل ہوئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تارکین وطن صوبہ ہرات میں اسلام قلعہ سرحد کے راستے ملک واپس آئے تھے۔ ساتھ ہی، وزارت نے واضح کیا کہ واپس آنے والے تارکین وطن اپنی مرضی سے اور غیر ارادی طور پر ملک میں داخل ہوئے۔ دریں اثنا، پناہ گزینوں اور وطن واپسی کی وزارت نے بھی اعلان کیا ہے کہ منگل کو دوسو چوبیس افغان تارکین وطن پاکستان سے بے دخل ہونے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ واضح رہے کہ اس ملک سے نئے واپس آنے والے تارکین وطن صوبہ قندھار میں اسپن بولدک بارڈر اور ننگرہار صوبے میں تورغنڈی بارڈر کے راستے واپس آئے تھے۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب ایران اور پاکستان حال ہی میں اپنے ممالک سے قانونی دستاویزات کے بغیر افراد کو ڈی پورٹ کررہے ہیں۔ افغانستان میں شدید سردیوں اور انسانی بحران کے درمیان، بہت سے واپس آنے والے افغانوں کو ایک غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے جس میں ملازمتیں، ناکافی پناہ گاہ، خوراک، پانی یا طبی دیکھ بھال نہیں ہے۔

چینی کمیونسٹ پارٹی کی تعلیمی اداروں ذریعے امریکہ میں دراندازی

بیجنگ/واشنگٹن۔ 22/فروری۔ ایم این این۔ 2021 میں بائیڈن انتظامیہ کے آغاز کے بعد سے، ریاستہائے متحدہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے اثر ورسوخ کی دراندازی کا مقابلہ کرنے کے پیچیدہ چیلنج سے نمٹ رہا ہے، خاص طور پر تعلیمی اداروں میں۔ صدر ٹرمپ کی وی چیٹ پر پابندی کے خاتمے اور بعد ازاں چائنا انیشی ایٹو کی منسوخی نے اس مسئلے کو شدید توجہ میں لایا۔ اس دراندازی کو واضح کرنے والے سب سے نمایاں کیسوں میں سے ایک ہارورڈ یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری اور کیمیکل بیالوجی کے سربراہ ڈاکٹر چارلس لائبر کی گرفتاری ہے۔ ڈاکٹر لائبر، ایک قابل احترام نانو سائنسدان، پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ سی سی پی کے" ہزار ٹیلنٹ پلان" میں شامل تھے، جو ووہان یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں ریسرچ لیب کے قیام کے لیے کافی رقم وصول کرتے تھے۔ یہ کیس، ژینگ ژاؤسونگ اور یی یان کِنگ جیسے دیگر کے ساتھ، اپنے تزویراتی مقاصد کے لیے غیر ملکی ہنرمندوں کو بھرتی کرنے کے لیے سی سی پی کی کوششوں کی حد کو واضح کرتا ہے۔" ہزار ٹیلنٹ پلان"، جو 2008 میں شروع کیا گیا تھا، بیرون ملک سے حساس معلومات اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے سی سی پی کی حکمت عملی کا سنگ بنیاد رہا ہے۔ ممتاز یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں سے اعلیٰ صلاحیتوں کو راغب کرکے، منصوبہ چین کو علم اور وسائل کی منتقلی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ تاہم، یہ خاص طور پر امریکی حکومت کی طرف سے جانچ پڑتال کا ہدف بھی بن گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے چائنا انیشی ایٹو کا مقصد ایسے افراد کی شناخت اور ان پر مقدمہ چلانا ہے جن پر اقتصادی جاسوسی میں ملوث ہونے کا شبہ ہے، خاص طور پر" ہزار ٹیلنٹ پلان" سے وابستہ افراد پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہواوے کے سی ایفکی گرفتاری اور اس کے نتیجے میں معروف چینی-امریکی سائنس دان زانگ شوشینگ کی خودکشی نے اس مسئلے کی سنگینی کو اجاگر کیا۔ ڈنہوا کیپیٹل سے ژانگ کے تعلقات، جس نے مبینہ طور پر تکنیکی ذہانت کی منتقلی میں سہولت فراہم کی، جاسوسی کے لیے سی سی پی کے نظامی نقطہ نظر کو مزید واضح کیا۔ ان دھمکیوں کے جواب میں، امریکہ نے سخت اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں ویزوں پر پابندیاں اور چینی اداروں کو ایکسپورٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کرنا شامل ہے۔ صدر ٹرمپ کے دستخط شدہ اعلان 10043 نے سی سی پی کی ملٹری-سول فیوژن حکمت عملی سے وابستہ چینی طلباء کے داخلے کو معطل کردیا، جس سے چین میں ہنر اور علم کے بہاؤ کو مؤثر طریقے سے روکا گیا۔ تاہم، بائیڈن انتظامیہ کے بعض پابندیوں کو ہٹانے کے فیصلے، جیسے وی چیٹ پر پابندی، نے ان کوششوں کے تسلسل کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ اعلان 10043 کو منسوخ کرنے کے لیے سی سی پی کے دباؤ کے باوجود، امریکہ نے اپنا موقف برقرار رکھا ہے، جس کی وجہ سے دونوں طاقتوں کے درمیان کشیدگی جاری ہے۔ مزید برآں، فلوریڈا جیسی انفرادی ریاستوں نے سی سی پی کے اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے اضافی اقدامات کیے ہیں، پبلک یونیورسٹی کیمپس میں چینی ایپس پر پابندی لگا دی ہے اور چینی شہریوں کو جائیداد کی خریداری سے روک دیا ہے۔ یہ اقدامات سی سی پی کے اثر ورسوخ کی کثیر جہتی نوعیت کی وسیع تر پہچان اور اس سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی کی ضرورت کی عکاسی کرتے ہیں۔ جیسا کہ سی سی پی دنیا بھر میں تعلیمی اور تحقیقی اداروں تک اپنی رسائی کو بڑھا رہا ہے، امریکہ کو اپنے قومی مفادات اور دانشورانہ املاک کے تحفظ میں ایک مسلسل چیلنج کا سامنا ہے۔ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے چوکس اور فعال رہ کر، امریکہ سی سی پی کی دراندازی سے لاحق خطرات کو کم کرسکتا ہے اور جدت اور تحقیق میں عالمی رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھ سکتا ہے۔

رکن راجیہ سبھا منتخب ہونے کے بعد اشوک راؤ چوہان کی آج ناندیڑ آمد

ناندیڑ: 22رفروری (ورق تازہ نیوز) کانگریس سے بھارتیہ جنتا پارٹی میں داخل ہونے اور راجیہ سبھا کے لیے بلامقابلہ منتخب ہونے کے بعد سابق وزیراعلیٰ مسٹر اشوک راو چوہان جمعہ 23 فروری کو پہلی بار ناندیڑ شہر پہنچیں گے۔ اشوک راو چویان 13 فروری کو ممبئی میں بی جے پی میں شامل ہوئے، اور 20 فروری کو بلا مقابلہ راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہوئے۔ اس کے بعد یہ ان کا پہلا ناندیڑ دورہ ہوگا۔ وہ جمعہ کو دوپہر 12 بجے کے قریب ناندیڑ کے سری گروگوبند سنگھ جی ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔ اس کے بعد وہ شیومندر، تروڈ یکر چوک (راج کارنر)، ورکشاپ، سری نگر، آئی ٹی آئی چوک، شیواجی نگر کے راستے اپنی رہائش گاہ کے لیے روانہ ہوں گے۔ قانون ساز کونسل کے سابق گروپ لیڈر امرناتھ راجورکر، بی جے پی شہر صدر دلیپ کندکرتے، جنوبی ناندیڑ ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک راؤ ہمبرڈے، شمال ناندیڑ کے ضلع صدر ایڈوکیٹ کشور دیشمکھ، سنجے لہانکر، وجے یونکر، کشور سوامی، سنجے بیلگے، ایڈوکیٹ نیلیش پاوڑے، وریندر سنگھ گاڑی والے، ویلاس دھابالے، ستیش دیش مکھ، امیش پاوڑے، امت سنگھ تہرا، سنتوش پنڈاگلے، راجو کالے، سنجے مورے، کشن کلیانکر، بالو راوت، دیپک پاٹل، سکھرام ٹوپکیر، وناٹک سگر، سداشیو پوری، دیانند واگھمارے، سنجے پمپٹوار، اپوروا دیشمکھ، مہیندر پمپل، ایڈوکیٹ مہیش کنک ڈانڈے، راجوینم، امیش سنگھ چوہان، دشینت سونالے، ناگناتھ گڈم، جگدیش شاہانے، پرمیشور پوار، وٹھل پاٹل بتھ، گووند کوکولوار، کرن سنگھ خالصہ، بھانوسنہہ راوت، سنتوش مولے، منوہر شنگے، گنگادھر کدم، سکھدیو، بابا جی، روہی داس جادھو، ماروتی پاٹل شنکھتیر تھکر، بالاصاحب بارڈکر، جگدیش پاٹل بھوسی کر، شتروگھن گنڈراس، سومک متھا، دھیرج یادو، ڈمپل نواب، ادے دیشمکھ، ستیش بسواڑے، وٹھل پاوڑے، ششی کانت کشیر ساگر، وکی وکی امیت واگھ ونود کانچن گیری نے عوام سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

نمو مہا روزگار میلہ اور کیرئیر گائیڈنس کیمپ کا افتتاح

آج لاتور میں 'کیرئیر کٹہ' اور ناری شکتی سمپوزیم اور سیمینار

ناندیڑ: 22رفروری (ورق تازہ نیوز) لاتور میں ریاستی حکومت کے زیراہتمام محکمہ سطح کے نمو مہا روزگار میلہ اور کیرئیر گائیڈنس کیمپ کا آج 23 فروری 2024 کو سہ پہر 3 بجے افتتاح ہو رہا ہے۔ لاتور شہر کے بارشی روڈ پر واقع سرکاری رہائشی مہیلا تنا ریکیتن کے سامنے واقع گراؤنڈ میں آج' کیرئیر کتا' اور ناری شکتی سیمینار کا ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ لاتور میں محکمہ سطح کے اجلاس میں خواتین کے لیے سیمینار اور نوجوانوں کے لیے کیرئیر گائیڈنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس لیے ریاست کے اسکل، روزگار، انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن ڈیپارٹمنٹ اور لاتور ضلع انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ مراٹھواڑہ کے زیادہ سے زیادہ نوجوان اس اجتماع سے فائدہ اٹھائیں۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے اس اجتماع کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ اس کے علاوہ، مرکزی وزیر مملکت برائے ریلوے راؤ صاحب دانوے، مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ بھاگوت کراڈ، نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار بھی ورچوئل موڈ میں پروگرام میں بطور مہمان خصوصی موجود ہوں گے۔ ریونیو منسٹر رادھا کرشنا ویکھے پاٹل، اقلیتی ترقی کے وزیر عبدالستار، دیہی ترقی کے وزیر اور لاتور ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن، صحت عامہ کے وزیر تاناجی ساونت، روزگار کی ضمانت اور باغبانی کے وزیر سندیپن بھومرے، وزیر زراعت دھننجے منڈے، ہاؤسنگ کے وزیر اتلک ساوے، ایس ایس پی اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا، کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر سنجے بنسوڑے، قانون ساز کونسل کے قائد حزب اختلاف امباداس دانوے، رکن پارلیمنٹ سدھاکر شرینگرے، ایم پی اوم پرکاش راجنیمبلکر کے ساتھ ایم ایل اے وکرم کالے، ایم ایل اے ستیش چوہان، ایم ایل اے سریش کرداس، ایم ایل اے رام کرداس اور دیگر موجود تھے۔ ایم ایل اے امیت دیشمکھ، ایم ایل اے سمبھاجی پاٹل نیلنگیکر، ایم ایل اے باباصاحب پاٹل، ایم ایل اے دھیرج دیشمکھ، ایم ایل اے ابھیمنیو پوار موجود ہوں گے۔

آج شہر کے اُردو گھر میں عظیم الشان کل ہند مشاعرہ

جشنِ پردیپ نیپھاڑ کر و رسمِ اجراء "خوشبو پیراھن "کی

ناندیڑ (راست) مشہور مرہٹی صحافی 'ادیب اور شیدائے اردو پردیپ نیپھاڑ کر کی مرہٹی اور اردو ادب کی خدمات کے اعتراف میں تہنیتی جلسہ بنام جشنِ پردیپ نیپھاڑ کر کا انعقاد اردو گھر ناندیڑ میں ۲۳ فبروری کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ ناندیڑ کے حیدرآباد میں مقیم معروف شاعر عزیز احمد اثر کے مجموعہ کلام ؛خوشبو پیراہن کی ؛ کی رسمِ اجراء بدست جناب پردیپ نیپھاڑ کر عمل میں آئے گی۔ بعد ازاں ایک مشاعرے کا اہتمام زیرِ سرپرستی محترم محمود علی سحر 'بصدارت تمیز احمد پرواز اور بہ نظامت جاوید انصاری (پربھنی) ٹھیک 8 بجکر 30 منٹ شب ہوگا۔ جس میں بیرونی شعراء عظیم دیواسی (اندور) 'مقصود اشرف 'ظہیر اختر (مالیگاؤں)، لیاقت علی خان یاسر (جالنہ) اشفاق زاہد 'یوسف یلغار (ممبئی) 'طیب پاشاہ شباب (پانڈھر کوڑا)، عمران شجر (اچل پور)' پروفیسر سمیع نعیم (حیدرآباد) شاکر خان شاکر (پرتور) کے علاوہ منتخب میزبان شعراء ایڈوکیٹ عبدالرحمن صدیقی۔ وحیداللہ خان عطا 'خواجہ منیرالدین درد' سہیل احمد صدیقی 'التمش طالب 'اطہر کلیم' منظور ہاشمی 'رشید میمن' ظہیر الدین بابر 'عبدالعلیم اسرار اپنا تازہ کلام سنائیں گے کنوینر مشاعرہ الطاف ثانی استقبالیہ کمیٹی کے اراکین سلیم خان (موظف پرنسپل)، منتجب الدین مدیر ناندیڑ ٹائمز 'سوداگر مظفرالدین' حبیب مسعود لکچرار 'ڈاکٹر عبدالرافع 'عبدالغفار' وحید دیشمکھ 'عبدالقدیر انجینیر نے اہلِ ذوق احباب سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

لوک سبھا انتخابات سے قبل تمام محکموں کو تیاری کرنی چاہیئے: کلکٹر پربھنی

پربھنی: الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق ضلع انتظامیہ نے لوک سبھا عام انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اسی مناسبت سے ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ہدایت دی کہ الیکشن سے متعلق تمام نظاموں کو مناسب منصوبہ بندی اور تیاری کرنی چاہیئے۔ لوک سبھا عام انتخابات کے سلسلے میں آج کلکٹر آفس میں ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس وقت شری گاوڑے مخاطب تھے۔ اس موقع پر پولس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی، میونسپل کمشنر ترپتی سندھبور، ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس یشونت کالے، زپ کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر اجنکیا پوار، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا دھاکاری، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر گووند رنویر کر، اپ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناردھن ودتے موجود تھے۔ اس وقت کلکٹر شری گاوڑے نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے لئے ضابطہ اخلاق چند دنوں میں جاری ہونے کا امکان ہے۔ اس لیے تمام متعلقہ نظاموں کو انتخابات سے متعلق کام کو ترجیح دینی چاہیے۔ الیکشن کمیشن کا ضابطہ اخلاق نافذ ہوتے ہی مختلف کمیٹیوں اور کام کرنے والے اداروں کو تفویض کردہ کاموں کی پہلے سے تیاری کر لی جائے۔ انتخابات کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے امن وامان برقرار رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے ضروری پولیس انتظامات کیے جائیں۔ تمام پولنگ سٹیشنوں کا ذاتی طور پر دورہ کیا جائے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پولنگ سٹیشن صحیح طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ حساس پولنگ اسٹیشنز کے لیے مناسب منصوبہ بندی کی جائے۔ انتخابی کام کے لیے درکار گاڑیوں کا بندوبست کیا جائے۔ پولنگ اسٹیشن پر لائٹنگ، صفائی، پینے کا پانی، معذور افراد کے لیے ریمپ، بزرگ شہریوں کے لیے سہولیات ترجیحی بنیادوں پر مکمل کی جائیں۔ تمام مشینری ان کو تفویض کردہ کاموں کو صحیح طریقے سے انجام دیں تا کہ الیکشن کا سارا عمل صحیح اور خوش اسلوبی سے مکمل ہو سکے۔ اس کے علاوہ الیکشن کمیشن سے وقتاً فوقتاً موصول ہونے والی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کلکٹر شری نے کی۔ گاوڑے نے اس موقع پر دیا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر۔ پردیشی نے کہا کہ الیکشن کا کام تمام نظاموں کے تال میل سے کامیاب ہونے کا کام ہے۔ اس کے لیے تمام نظاموں کو تمام محکموں کے ساتھ مل کر اس کام کو انجام دینے کی ضرورت ہے۔ محکمہ پولیس کے افسران اور ملازمین انتخابی قوانین اور ضوابط سے خود کو واقف کرائیں۔

ناندیڑ؛ میونسپل کارپوریشن کے غیر مجاز تجاوزات ہٹاو دستے نے گرودوارہ گیٹ نمبر 1 کے پاس عرصہ دراز سے موجود قبضہ جات کو ہٹالیا گیا ہے۔ اس موقع پر کارپوریشن کے شہر سیکریٹری اجیت پال سنگھ سندھو' علاقائی دفتر کے اسسٹنٹ کمشنر مورے' مرزا فرحت اللہ بیگ' و دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مقامی تاجروں نے مخالفت بھی لیکن کسی کی کوئی نہیں سنی گئی اور تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ پولس کا خصوصی بندوبست رکھا گیا تھا۔

چار ماہ کی بچی کی حیران کن صلاحیت، نام گینیز بک میں شامل، حیران کن ویڈیو

امراوتی: ریاست ا?ندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والی چار ماہ کی بچی نے ورلڈ ریکارڈ بنادیا جس کے بعد اسکا نام گینیز بک ا?ف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کرلیا گیا۔ دنیا میں چھوٹی عمر سے لے کر بڑھاپے کو پہنچنے والے افراد اپنے دلچسپ کارناموں کی بدولت نام گینیز بک ا?ف ورلڈ کپ میں درج کروا لیتے ہیں جو خود سے کوئی نہ کوئی کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم ایک ایسی بچی سامنے ا?ئی ہے جو شاید خود سے کروٹ بھی نہ لے سکے لیکن اس کی بھی صلاحیت نے اسکا نام گینیز بک ا?ف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کروادیا۔ کائیوالیا نامی اس بچی نے ایک یا دو نہیں بلکہ 120 چیزیں پہچان لیں جن میں جانور، تصاویریں، سبزیاں اور پرندے وغیرہ بھی شامل ہیں۔ کائیوالیا کی والدہ نے اپنی بچی کی اس حیران کن صلاحیت کو نوٹ کیا اور ویڈیو بنا کر اسے نوبل ورلڈ ریکارڈز کو ارسال کی جس نے انہیں ورلڈ ریکارڈ کا سرٹیفکیٹ دیا۔

مہا اگھاڑی کی سیٹ شیئرنگ پر بات آخری مرحلے میں

27و28 فروری کو فیصلہ: رمیش چینتھلا

'بھرشٹا چار مکت بھارت' کا کھولا نعرہ، بی جے پی میں تمام بدعنوان لیڈروں کی پناہ گاہ: پٹولے

ممبئی: مہاوکاس اگھاڑی میں شامل تمام پارٹیاں مل کر لوک سبھا انتخابات میں مہایوتی کا مقابلہ کریں گی۔ ہمارے اتحادی پارٹیوں میں سیٹوں کی تقسیم ا?خری مرحلے میں پہنچ گئی ہے اور اس معاملے میں ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کے انچارج رمیش چینتھلا نے کہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی ریاستی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد 27 اور 28 فروری کو ایم وی اے میں شامل پارٹیوں کی میٹنگ ہو رہی ہے،، اس میں سیٹ شیئرنگ کی بات چیت فائنل ہو جائے گی۔ ریاستی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ سے قبل میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریاستی انچارج نے کہا کہ مہاراشٹر میں ایم وی اے پوری طرح سے مضبوط اور متحد ہے۔ ہم ایک ساتھ الیکشن لڑ کر زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی کوشش کریں گے۔ تمام اتحادی پارٹیوں سے مثبت انداز میں بات چیت جاری ہے۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے صدر پرکاش امبیڈکر سے بھی بات چیت ہوئی ہے۔ این سی پی کے صدر شرد پوار اور شیوسینا کے سربراہ ادھوٹھاکرے بھی امبیڈکر سے بات چیت کر رہے ہیں۔ پرکاش امبیڈکر کے تمام نکات پر اتفاق ہوا ہے۔ کانگریس پارٹی لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اس کے پیش نظر حال ہی میں لوناوالا میں دوروزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں تنظیم کو مضبوط بنانے پر بات چیت ہوئی۔ ممبئی کانگریس کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ چونکہ انتخابات ا?رہے ہیں، اپوزیشن پارٹیوں کے لوگوں پر سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ حملے کئے جارہے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے کسی بدعنوان لیڈر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہندوستان کو 'بھرشٹا چار مکت' بنانے کا نعرہ دیا تھا لیکن جن لوگوں پر بی جے پی نے کرپشن کے الزامات لگائے تھے، انہیں کو ہی ساتھ لے کر کرپٹ بی جے پی بنائی جارہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اجیت پوار پر 70 ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالہ کا الزام لگایا تھا۔ کیا اب اجیت پر چھاپہ مارا جائے گا؟ اس کے برعکس انہیں نائب وزیراعلیٰ بنایا گیا ہے۔ وزیراعظم مودی نے پارلیمنٹ میں ا?درش گھوٹالہ کا ذکر کیا اور پھر اشوک چوہان کو بی جے پی میں لے کر راجیہ سبھا کا ممبر بنایا، اس طرح بی جے پی نے بدعنوانوں کو سیکورٹی فراہم کر رہی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے 303 ایم پیز میں سے 165 اپوزیشن لیڈر ہیں، جب کہ 67 کانگریس کے سابق ایم پی ہیں جن پر بی جے پی نے بدعنوانی کا الزامات لگائے تھے۔ اب اس صورتحال میں بی جے پی کس منہ سے 'بھرشٹا چار مکت بھارت' کی کی بات کرتی ہے؟ اس پریس کانفرنس میں انچارج رمیش چینتھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ، اے ا?ئی سی سی سکریٹری ا?شیش دووا، سابق وزیر انیس احمد، نائب صدر نانا گاوندے، چیف ترجمان اتل لونڈھے، ترجمان راجو واگھمارے وغیرہ موجود تھے۔

نوجوت سنگھ سدھو کی بی جے پی میں واپسی

یوراج سنگھ کو گورداسپور کا ٹکٹ؟ بھگوا پارٹی میں چہ میگوئیاں

چنڈی گڑھ: پنجاب کانگریس کے لیڈر نوجوت سنگھ سدھو کی مبینہ طور پر بی جے پی میں واپسی کی افواہیں گرم ہیں جبکہ بھگوا پارٹی پنجاب کی سیاست میں ایک اور کرکٹر یوراج سنگھ کو لانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ امکان ہے کہ یوراج کو لوک سبھا انتخابات میں گورداسپور سے بی جے پی کا امیدوار بنایا جائے گا۔ پنجاب کے ماجھا علاقے میں بی جے پی لیڈروں کو لگتا ہے کہ سدھو دوبارہ بھگوا پارٹی میں شامل ہو سکتے ہیں اور بی جے پی کی طرف سے پنجاب کی کسی نشست سے لوک سبھا کا ٹکٹ حاصل کر سکتے ہیں، حالانکہ سدھو کے کانگریس میں راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی لیڈر سوم دیو شرما نے کہا کہ سدھو کے بھگوا پارٹی میں شامل ہونے کے ارد گرد مضبوط اشارے ملے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بی جے پی کے دیگر رہنماو?ں اور ممکنہ امیدواروں کے ساتھ ان کی شمولیت کے سلسلہ میں بات چیت جاری ہے۔ ہم حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سوم دیو شرما نے کہا کہ امرتسر لوک سبھا حلقہ روایتی طور پر بی جے پی کا گڑھ رہا ہے اور اگر پارٹی سدھو کو امرتسر لوک سبھا سیٹ سے میدان میں اتارتی ہے تو وہ جیت سکتے ہیں۔

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)

APEXEN
Your Training Partner

ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
- Practice Lab
- Mock Interview Preparation
- Soft Skills Preparation
- Placement Assistance
- Project Training
- Free Career Guidance

JOIN US TODAY!

Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science

Starting From : February 2024

Other Courses :
◆ C, C++ ◆ Java
◆ Python ◆ SQL ◆ R Language
◆ Structure Design and Analysis
◆ BIM (Building Information Management)

APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
7666 0076 15 ۔محمد وسیم
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOGO cello

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمن
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر' پبلیشر 'پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔